دفعہ ۸ مگر ھلکے روپیہ کا رواج آٹھہ جانا گورنمنت کے ھندوستاني عہدہ‌داروں کے صاف برخلاف مفاد ھی کہ وے اسمیں بڑا منفعت عظیم تصور کرتے ھیں کیونکہ کمِوزن روپیہ کو بٹہ لیکر خزانہ میں داخل کرتے ھیں اور اُسکي بابت گورنمنت کو کچھہ مجرا نہیں دیتے اور پھر اپنے منصب کے زور سے اُسکو اصلی قیمت پر چلاتے ھیں صاحبان کلکٹر بھی ، اُسکو لینے اور رکھنے سے احتراز کرتے ھیں اور لیتے ھیں تو مدت تک باقیات نامکمل میں لکھہ رکھتے ھیں اور آخرکار خوف ھی کہ ٹکسال کے عہدہ‌داروں سے اُسکي اصل قیمت کي بابت ایک طول طویل نوشت‌وخواند کرني پڑیگي *

دفعہ ۹ اگر فی‌الحال ھرایک ضلع کے عہدہ‌داروں کو حکم دیا جاوے کہ ھلکا روپیہ اپنی امانت میں رکھیں اور آیندہ اسکے رواج پانے میں روک ٹوک کریں تو البتہ فی‌الجملہ مفید ھوگا اُس خط کے جواب پہنچنے پر ضلع آگرہ کے عہدہ‌داروں کو اس امر پر ملاحظہ اور غور کرنے کے لیئے حکم صادر ھوگا اور صاحبان صدربورڈ اور صاحب ایکونٹنٹ کي معرفت اور ضلعونمیں بھي حکم مناسب دیا جائیگا *

صورت حال جسسے وے سکے جو بالفعل ممالک مغربي میں رائج ھیں واضح ھوویں

کون کون سکہ کا روپیہ	وزن بحساب گرینزترائي	ملت کي بابت في‌صد	کم سے کم وزن کا روپیہ	قانون جسکے روسے سکہ چلتا ھی
		†		قانون ۴۵ سنہ ۱۸۰۳ ع
سکہ فرخ‌آباد ٹیڑھي کل کا	۱۷۳	۶ آنہ	۱۷۲—۳۵۲	و قانون ۳ سنہ ۱۸۰۶ ع
ایضا سیدھي کل کا یا بن کلدار	۱۸۰	۱ روپیہ ۸ آنہ	۱۷۸—۱۲۵	قانون ۲ سنہ ۱۸۲۴ ع
کمپنیي کا روپیہ	۱۸۰	۲ روپیہ	۱۷۶—۴۰۰	قانون ۱۷ سنہ ۱۸۳۵ ع

† ریونیو کے ایکونٹنٹ کے سرکیولر مورخہ ۲۳ تاریخ جنوري سنہ ۱۸۳۶ ع کے روسے جو تفسیر قانون دوسرے سنہ ۱۸۲۴ ع کي دفعہ تیسري کي بابت ھی ایک روپیہ ۸ پائي تک بڑھہ گیا *

* ۱۹۷ — ۱۷۱ مذکورۂ بالا کے روسے مقرر ھوا *

نقل مطابق اصل

ھنري میرز اِلیٹ

سیکرتري

نمبر ا سنہ ۱۸۴۱ ع کا

صاحبان کمشنر ریونیو کي اطلاع و ھدایت کے واسطے گورنمنٹ کے احکام کا منتخب جو از روے چٹھي مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۰ ع کے میرٹھہ کے اسپشل کمشنر صاحب کے واسطے ارسال ھوا تھا سو اب صاحبان صدر بورڈ کے حکم کے بموجب اشتہار کیا جاتا ھی •

مقام الہآباد — ھنري میزر ایلیٹ

۸ جنوري سنہ ۱۸۴۱ ع — سیکرٹري

گورنمنٹ کے احکام کا منتخب جو بذریعہ چٹھي مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۰ ع کے ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے سیکرٹري نے میرٹھہ کے اسپشل کمشنر صاحب کے لیئے ارسال کیا •

۳ مختصر طریق یہہ ھی کہ جسطرح سے کوئي مقدمہ آپس کے لوگ متفق ھوکر ایسا ثبوت کریں جسمیں آنکي تجویز کافي ھو اِسیطرح اگر مدعي ازروے قانون کے صاف ثابت کرے کہ سنہ ۱۷۸۹ کے پیشتر میري دو پیڑھي تک اراضي لاخراجي کے طور پر قبض و تصرف میں رھي اور سنہ مذکور کے بعد حال تک متواتر چلي آتي ھی تو آپ اس باب میں اپني راے لکھیں اور اگر اُس قانون کے بموجب جو آپ کي ھدایت کے واسطے جاري ھوا اراضي مذکورہ قابل ضبطي کے ھو تو ایک وقت مناسب مثلا چھہ مھینے کي مدت تک یا جب تک کہ وکیل سرکار کچھہ وجوھات پیش نہ کرے تحمل فرماویں لھذا وکیل مذکور کي معرفت اِس روبکاري کي نقل صاحبان صدر بورڈ موصوف کے پاس بھیجي جائیگي جسکے روسے ایسا انتظام ھوگا کہ آیندہ آپ کو پھر کسي نوع کي تشویش لاحق نھوگي •

نقل مطابق اصل

ھنري میزر ایلیٹ

سیکرٹري

(ا)

ممالک مغربي کے صاحبان کمشنر کے لیئے

صاحبان صدر بورڈ ریونیو کا حکم ھی کہ آپکي اطلاع کے واسطے گورنمنٹ کے اشتہار کي نقل ارسال کروں جسکے روسے واضح ھوتا ھی کہ آیندہ جمیع احکام مستقلہ بذریعہ اُردو گورنمنٹ گزٹ کے اجرا ھونگے اور جو ایام قلیل کے لیئے ھیں سو ازروے چٹھیات سرکیولر کے روانہ ھوا کرینگے پس آپکو مناسب ھی کہ جو جو ضلع کے صاحبان کلکٹر اور ڈپٹي کلکٹر آپکي قسمت سے متعلق ھیں آنکو ھدایت فرماویں کہ اس باب میں تمام و کمال لحاظ رکھیں •

مقام الہآباد — ھنري میزر ایلیٹ

۱۵ جنوري سنہ ۱۸۴۱ ع — سیکرٹري

اشتہار

جوڈیشل ڈیپارٹمنٹ

۲۶ دسمبر سنہ ۱۸۴۰ ع

لفٹننٹ گورنر بہادر کي مرضي هی که صدرديواني عدالت اور نظامت عدالت اور صدربورڈ ريونيو کے احکام مستقله بذريعه چٹھي سرکيولر کے هرايک صاحب عهدهدار کے پاس مثل سابق کے مرسول نهونگے بلکه آينده سے صرف اردو گورنمنٹ گزٹ میں اشتہار کيئے جائينگے لہذا سرکاري عهدهداروں کو آگاه کيا جاتاهی که گورنمنٹ گزٹ میں احکام مذکوره کا اشتہار خاص وعام کے واسطے اطلاع کافي هی اور جو لوگ آنسے سروکار رکھتے هیں سو احکام مذکوره کو بجا لاویں *

۲ چٹھيات استفساري يا جو جو حکم ايام قليل کے ليئے هیں اس گزٹ میں مندرج نهونگے الا چٹھي سرکيولر کي وضع پر صدرعدالت اور صدربورڈ سے بدستور سابق روانه هوا کرينگے پس چاهيئے که چٹھي مذکوره کو مثل سابق کے وصول کرکے آسکي اطاعت کرتے رهیں *

لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے اشتہار کيا جاتا هی *

جيمس طامسن

سيکرٹري

نقل مطابق اصل

هنري ميزر ايليٹ

سيکرٹري

نمبر ۲ سنه ۱۸۴۱ ع کا

۱ گورنمنٹ نے صاحبان صدربورڈ ريونيوکي تجويزکو جو سرکيولر نمبر ۳ کي دفعه ۱۰۴ میں مشتهر هوئي منظور فرمايا لہذا صاحبان کمشنر اپنے تحت حکومت صاحبان کو طريق جديده حساب کي بابت ماه مئي سنه ۱۸۴۱ ع سے اجرا کرنے میں سعي موفوره بجا لانيکا ارشاد کريں *

۲ جميع رپورٹ سالهاے گذشته کي باقيات کي بابت بدستور سنه فصلي که اسوقت میں مروج تها مرسل هوا کرينگي مگر دستورالعمل جديده کے روسے عرصۂ مابين يعني ابتداء سنه ۱۲۴۸ فصلي سے ابتداء سنه ۴۲ —— ۱۸۴۱ سال حسابي تک نه سنه جديدهٔ اور نه ديرينه سے متعلق هوگا لہذا صاحبان تحصيل کو مناسب هی که عرصۂ مابين کي قسطوں کي جو جو باقيات هوں آنکي رپورٹ حتی الامکان جلد عليحده ارسال کريں *

۳ سرکيولر نمبر ۲ کي دفعه ۱۷۸ کے روسے صاحبان کمشنر بالفعل اپنے باقيات ساليانه کي کيفيات کو سال حسابي کے آخر هونيکے بعد ماه اگست آينده میں يا آسسے پيشتر صاحبان صدربورڈ ريونيو کے پاس ابلاغ کريں *

مقام الهآباد

۳۰ اپريل سنه ۱۸۴۱ ع

هنري ميزر ايليٹ

سيکرٹري

نمبر ۳ سنه ۱۸۴۱ ع

دستورالعمل قانون پہلے سنه ۱۸۴۱ ع کے احکام کے اجرا کي نسبت •

قانون هذا تین قسم کے مقدمات سے متعلق هي •

اول جمیع بهیاچارہ محالوں سے بغیر کسي استثنا کے مگر صاحب کلکٹر کو اتنا لحاظ رکهنا چاهیئے که تحصیلدار کواغذ عرض ارسال و سیاهه اور واصلباقي اورجمع واصلباقي تحصیلي کو اِس وضع پر مرتب کرتے رهیں که جس پٹي مندرجۂ رجسٹري سے کچهه زر واجب‌الوصول هو اُنسے فورا دریافت هوجائے •

دوم قانون هذا پٹیداري خام اور زمینداري محالات سے بهي جهاں تک که شرکا میں سے هرایک کي ذمه‌داري اورجمع سرکاري اور حصۂ مقبوضۂ بندوبست بموجب دفعه ۱۹۹ مندرجه صفحه ۱۴ منجمله سرکیولربندوبست کے وقت بندوبست مندرج هوئے متعلق هي •

مگراِن مقدمات میں قانون هذا کو متعلق کرنیکے لیئے ضرور هي که زر ادا کرنےوالے اپنے زر ادا کو کچهري تحصیل کے علیحده علیحده حسابوں میں لکهواتے هونگے یعني زرجمع اور زر ادا اور زرباقي کا کواغذ عرض‌ارسال و سیاهه واصلباقي اورجمع واصلباقي تحصیل میں مندرج هونا واجب و لازم هي •

سوائے اِنکے اور اور زمینداري اورخام پٹیداریاں قانون هذا سے تعلق نرکهینگي اور قانون ۹ سنه ۱۸۲۵ ع اور قانون ۱۱ سنه ۱۸۲۲ ع کے روسے دستور حال کے موافق قابل منسوخي بندوبست اور دائرهونے نیلام کے رهینگي •

قانون هذا کو اُن مقدمات میں بخوبي عمل میں لانے کے لیئے جو اُس سے متعلق هوں امور مفصلۂ ذیل ملحوظ رکهنے لازم هیں •

جب کسئ پٹي مندرجۂ رجسٹري پرکسي قسط کي بابت دستک جاري هونیکے بعد بهي باقي رہ جائے تو اُس امرکي فورا اطلاع دیني تحصیلدار کے ذمه هوگي •

مالگذاري کے باقي پڑنے پرسزاے سهل مثل سپردگي حوالات وغیرہ کے فورا عمل میں لاني چاهیئے که سوائے اُسکے انجام کو سختي سے احتراز کرنے کے لیئے اور کوئي علاج نهیں •

لهذا اشتهار معمولي فورا جاري کرنا اورپٹي مذکورہ کو ایک عرصۂ قلیل کے لیئے پٹیدار بیباق پر انتقال کرنے یا کسي غیر کو اجارہ دینے کے درپے هونا مناسب هي •

• قانون هذا کے روسے پٹیاں عرصۂ قلیل کے لیئے منتقل هوسکتي هیں کیونکه قانون مذکورہ کے روسے بطریق استمراري کے منتقل کرنیکے اختیارسے هي ثابت هي که عرصۂ قلیل کے لیئے بهي انتقال کرنا جائز هوگا انتقال استمراري کي بابت جو سرکیولر که مال اور زربهیج کے باب میں جاري هوا اُسکي دفعه ۱۰۴ مندرجه صفحه ۱۷۳ کو ملاحظه کیجیئے •

اگر احیانا اِن تدبیروں سے جو که درصورت زرباقي کے قلیل هونے کے خطا نکرینگي مقصود حاصل نهو تو لازم هي که پٹي مذکورہ کو مشتهر کرکے تعداد زرباقي سے نیلام شروع کریں اور جو شخص که اُس سے زیادہ آخر کو قیمت کثیر بولے اُسکے هاتهه فروخت کریں •

مگر کسي پٹي يا حصه کو تعداد زرباقي سے کم قيمت پر نيلام کرنا مناسب نہيں که يهه امر گورنمنٹ کي نسبت هرائنه فريب اور سازش کا موجب هوگا *

جس صورت ميں که زرباقي نه پٹي مذکوره کے منتقل کرنے اور نه اجاره دينے اور نيلام کرنے سے وصول هوسکے تو دستور حال کے بموجب جو امر که کل موضع يا محال کي نسبت کرنا لازم هي عمل ميں لاويں *

چونکه قانون هذا کا مقصود صرف رعايا کا فائده هي يعني وے پٹياں جنکے مالکوں کي بدوضعي سے کل موضع کے نقصان کا خوف هي منتقل کي جاويں لهذا يقين هي که باقي پٹيدار آسکے عوض ميں ايمان اور وفاداري سے پيش آوينگے ليکن اگر ان‌پر کچهه فريب اور سازش ثابت هو يعني اگر وے زرباقي کے وصول هونيکے مخل هوں يا خريداروں اور اجاره لينےوالوں کو خريدنے يا اجاره لينے سے ممانعت کريں تو جميع پٹيداروں پر احکام قوانين جاري کرنے مناسب هيں *

علاوه اسکے قانون هذا کا مطلب يهه هي که اجاره‌دار اور وه شخص جسکے نام پٹي منتقل هوئي اور خريدار اپنے قبضه پر برقرار رهيں يعني آسميں يهه حکم هي که جو مالکان سابق بطريق مزارعين کے رها چاهيں وے آن شرايط پر جو آنميں اور مالکان جديد ميں قرار پاويں زربهيج کي قبوليت لکهديں *

مگر مالکان سابق سے جب که آنکا روبه راست و درست هو رعايات اور التفات سے پيش آنا لازم هي مالکان جديد اپنے فائده کے ليئے البته مالکان سابق کو رعايت سے پٹه دينگے درصورتيکه آنميں معامله نه ٹهيرے اور خريدار اس اظهار سے که مالکان سابق قبوليت لکهدينے ميں انکار کرتے هيں آنکو تردد اراضي سے امتناع کرنيکے ليئے صاحب کلکٹر کے حضور درخواست گذرانيں تو صاحب کلکٹر کو لازم هي که اِس وضع سے مقدمه انفصال کرے که مالکان سابق کو اور رعايتي لوگوں سے جو وهاں کے رئيس هيں کسي صورت ميں زربهيج زياده نه ادا کرنا پڑے *

اغلب هي که مالکان جديد اس امر کو قبول اور منظور کرلينگے اور جب يهه بندوبست طرفين کي رضامندي سے قرار پاوے تو پهر قوانين مروجه کے بموجب طرفين سے پٹه اور قبوليت لکهوانے کے سواے کسي اور امر کي حاجت نهيں *

ليکن اگر طرفين اس پربهي راضي نهوں اور جو کهيت که مالکان سابق کے قبضه ميں هي آسکے زربهيج مناسبه کي بابت کچهه شک واقع هو اور صاحب کلکٹر طرفين کو راضي نکرسکے تو آسکا انفصال پرگنه کے معزز زميندارون کي پنچايت کو جو بطريق قرعه اندازي کے انتخاب کيئے جائيں سپرد کرنا چاهيئے اهل پنچايت مقدار زربهيج جو رعاياء رئيس کو ادا کرنا واجب هي مقرر کرينگے اور صاحب کلکٹر کو زربهيج معينه کي بابت طرفين سے پٹه اور قبوليت لکهوادينے مناسب هيں *

واضح هو که مالکان سابق فقط رعاياء رئيس کا هي استحقاق رکهتے هيں اور جو دستورالعمل که رعاياء رئيس کي نسبت جاري هيں مالکان سابق بهي آنکے مطيع هونگے مگر انتقال ميعادي کي صورت ميں مالکان مشروح کو انقضاے ميعاد کے بعد البته استحقاق ملکي پهر حاصل هوجائيگا ليکن درصورت نيلام کے بالکل زائل *

صاحبان بورڈ کي راے يهه هي که محال کے نيلام کي بابت جو قواعد که مرقومهٔ بالا کے طور پر عمل ميں لانے مناسب هيں سوهي آن معاملات اجاره سے جو قانون ۱ سنه ۱۸۴۱ ع اور قانون ۹ سنه ۱۸۲۵ ع کے رو سے ديئے گئے هيں متعلق هيں يعني اجارهٔ مذکور خواه بطريق زميندارى يا خام پٹيداري يا بهياچاره کے هو پهر بهي جهاں هوسکے وهاں علاوه آس زربهيج کے جو که رعاياء کشتکار سے ليا جاتا هي فيصدي پانچ روپيه کي کمي مالکان مزارع کي نسبت مرعي رکهني لازم هي *

شايد کبهي ايسا واقع هو که برادري کي سازش اور سينه زوري سے تعداد زرباقي اسقدر کثير هوجائے که اگر سرکار کچهه زر بهيج کي دربندي ميں سے مالکان مفلس کے ليئے وضع کرے تو زر باقيات کے ادا کرنے کي شرط پر کوئي شخص ملک مذکور کو پورے پندره برس کے ليئے بهي اجاره نه ليگا *

اِس صورت ميں تصور کيا چاهيئے که لوگوں نے خود آپ اپني بدچلني سے استحقاق رعايت هاتهه سے کهويا کيونکه يهه نهيں هوسکتا که گورنمنٹ ايک محال ميں جسکي جمعبندي گراں نهيں جو زرباقي لوگوں کي مفلسي جعلي کے سبب نکلے اُسکا کوئي جزو معاف کردے *

ليکن اگر صاحب کلکٹر اول هي مرتبه اِس امر کا تدارک هشياري اور چالاکي سے کرينگے تو اِسطرح کے مقدمات بهت کم واقع هونگے *

اگرچه اور صورتوںميں جو زربهيج که رعاياء کشتکار سے ليا جاتا هي اُسميں سے فيصدي پانچ روپيه وضع کرنے سے سند اجاره کي ميعاد کا زياده کرنا واجبات سے هوگا تو بهي صاحبان بورڈ بهتر جانتے هيں که اگر پندره برس تک کے ليئے سند اجاره کے عنايت کرنے سے کل زرباقي وصول هوسکتا هو تو مالکان مزارعين کو کچهه کم زر بهيج پرپٹه مرحمت کريں ليکن اگر مالکان مذکور بجاے زر بهيج رعايتي کے سند اجاره کي ميعاد قليل کو هي پسند کريں تو ويسا هي کيا جائے *

مقام الهٰآباد . هنري ميرز ايليٹ

۶ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع سيکرٹري

نمبر ۴ سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ريونيو احکام مفصلهٔ ذيل صاحبان کمشنر مال کے ليئے صادر فرماکر اب اطلاع عام کے ليئے اشتهار کرتے هيں *

مقام الهٰآباد هنري ميرز ايليٹ

۳۰ نوامبر سنه ۱۸۴۱ ع سيکرٹري

۱ چونکه اراضي معافي کي بابت گورنمنٹ سے احکام مورخهٔ ۱۸ ماه گذشته صاحبان صدر بورڈ ريونيو کو موصول هوئے لهذا صاحبان موصوف کے حکم سے انتخابات مرقومة الذيل معه تصريحات صاحبان بورڈ کے آپ کي هدايت کے ليئے ارسال کرتا هوں *

دفعه دوسري گورنمنٹ کے حکم کي

۲ واسطے اراضي معافي واگذاشت کے ازروے سرکيولر مورخهٔ ۳ ستمبر سنه ۱۸۳۹ ع نمبر ۲۸ ايک طرز رجسٹري هدايت کي گئي هي لازم که اراضيات مذکوره کے تعلقه‌داروں کو اُسي نقشه کے موافق ايک سند زبان انگريزي اور ملک کي زبان مروجه ميں عنايت کيجائے *

دفعه تيسري

۳ ممالک بنگاله کا دستورالعمل نمبر ۹ آپ کي قسمت کے هرايک عهده‌دار کي هدايت کے واسطے جو معافي کي تحقيقات ميں مصروف هو سرکيولر هذا کے ملحق مرسل هوتا هي *

دفعات چوتهي اور پانچويں

۴ ممالک بنگاله کے دستورالعمل نمبر ۱ اور ۳ اور ۴ اور ۹ بهي اُسي مطلب کے واسطے ابلاغ کيئے گئے هيں لازم که دستورالعمل مذکور کے اجرا ميں تعلقه‌داران معافي پر رعايت ملحوظ رهے *

دفعه دسويں

دفعات ۴۰ اور ۴۱ کورٹ آف ڈائريکٹرس بهادر کے مراسلهٔ مورخهٔ ۲۱ ماه اپريل کي اُن عهده‌داروں کي هدايت کے واسطے جو تحقيقات مذکوره ميں مصروف هوں مرسل هوتي هيں *

مقام الهآباد — هنري ميرز ايليٹ

۳۰ نوامبر سنه ۱۸۴۱ ع — سيکرٹري

ملحقات

انتخاب دفعه دوسري ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے احکام مورخهٔ ۱۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۱۵۳۸ کي

انتخاب ممالک بنگاله کا دستورالعمل نمبر ۹ اراضي معافي کے بندوبست کي بابت *

انتخاب دفعه تيسري ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے احکام مورخهٔ ۱۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۱۵۳۸ کي *

انتخاب ممالک بنگاله کا دستورالعمل نمبر ۱ اور ۳ اور ۴ اور ۹ اراضي معافي کے بندوبست کي بابت *

انتخاب دفعات ۴ اور ۵ ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے احکام مورخهٔ ۱۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۱۵۳۸ کي *

انتخاب دفعات ۴۰ اور ۴۱ کورٹ آف ڈائريکٹرس بهادر کے مراسلهٔ مورخهٔ ۲۱ اپريل سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۹ کي *

انتخاب دفعه دسويں ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے احکام مورخهٔ ۱۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۱۵۳۸ کي

انتخاب دفعہ دوسري ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے احکام مورخہ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ع نمبر ۱۵۳۸ کي *

دفعہ دوسري ممالک بنگالہ کے دستورالعمل دوم کے روسے حکم هی کہ جو اراضي معافي واگذاشت هو أسکے مالک کو ایک سند جسکے روسے آیندہ کو اور تحقیقات بالکل مسدود هو عنایت کرني لازم هی ممالک مغربي میں مذکورۂ بالا کے طور کا کوئي دستورالعمل مروج نهیں لهذا لفٹننٹ گورنر بهادر ارشاد فرماتے هیں کہ وہ یهاں بهي جاري هووے اور لازم هی کہ نقشہ سند کا زبان انگریزي اور ملک کي زبان مروجہ میں مختصر هو اور حسب ضابطہ رجسٹر میں مندرج کیا جاے اور هر ضلع کے رجسٹر کي نقلیں جب تمام و کمال هوچکیں تو گورنمنٹ کے ملاحظہ اور منظوري اور سیکرٹري کے دفتر میں داخل کرنیکے لیئے ارسال کیجائیں اور صاحبان بورڈ کو لازم هی کہ سند عنایت کرنے اور رجسٹر تیار کرنیکے لیئے هدایتهاے ضروري مرتب کرکے لفٹننٹ گورنر بهادر کي منظوري کے لیئے ابلاغ کریں *

انتخاب ممالک بنگالہ کا دستورالعمل نمبر ۹ اراضي معافي کے بندوبست کي بابت *

دستورالعمل نواں

جس حال میں اراضي پر اسناد بادشاهي کے روسے کوئي شخص قابض هو تو اگر ممالک بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ میں ۱۲ تاریخ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع سے اور کٹک میں سنہ ۱۷۹۱ع سے قبضہ بےمزاحمت اور متواتر چلا آتا هو اور أسکے ضبط کرنیکي صرف یہہ وجہہ هووے کہ جب واهب أس ملک میں جسمیں کہ اراضي موهوبہ واقع هی اقتدار اور اختیار بادشاهي رکهتا تها موهوب لہ اول نے في الواقع أسیوقت قبضہ نهیں حاصل کیا تو جو عهدہ دار سرکاري کہ مقدمہ کا انفصال کرتا هو أسیکے ذمہ پر وجہہ مذکور کا ثابت کرنا متعلق هی اور چونکہ کسي سرکاري عهدہ دار کو اراضي کا ضبط نکرنا عطیۂ بادشاهي کے جواز پر مشروط هی تو گواهوں کے روسے أسکے ضبط نهونیکي وجوهات کو ثابت کرنا لاخراجدار پر منحصر نهیں مگر اراضي مذکورہ کے ضبط کرنیکي وجوهات کو ثابت کرنا بالکل گورنمنٹ کے ذمہ پر عائد هوگا *

انتخاب دفعہ تیسري ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے احکام مورخہ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ع نمبر ۱۵۳۸ کي *

دفعہ ۳ ممالک بنگالہ کے دستورالعمل نمبر ۹ کے روسے حکم هی کہ بعضے مقدموں میں ثبوت کا بهم پهنچانا لاخراجدار پر نهیں بلکہ سرکاري عهدہ داروں پر منحصر هی اور صاحبان بورڈ کے دستورالعمل نمبر ۶ لغایت ۱۷ سے یهي نتیجہ نکلتا هی بلکہ وہ في الحقیقت کهیں کهیں کچهہ أسپر بهي ترجیح رکهتے هیں اور علاوہ اسکے زیادہ تر مکمل اور اس ملک کے حسب حال هیں تس پر بهي دستورالعمل ممالک بنگالہ کا قاعدہ بخوبي مصرح نهیں هوا لهذا لفٹننٹ گورنر بهادر کي مرضي هی کہ أسکي تصریح کیجائے *

انتخاب ممالک بنگالہ کے دستورالعمل نمبر ۱ — ۳ — ۴ اور ۶ اراضي معافي کے بندوبست کي بابت *

دستورالعمل پہلا

جو عہدہ‌دار کہ اراضي لاخراجي پر دعوی کرنیکے لیئے مامور ہو آسے لازم ہی کہ جو اراضیاں دس بیگھہ سے زیادہ نہوں اور بدون اداے زر مالگذاري یا زر بہیج کے پہلي تاریخ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۰ ع سے برابر کسیکے قبضہ میں چلي آتي ہوں آنکي بابت نہ کوئي مقدمہ دائر کرے اور نہ بحال رکہے مگر اضلاع چاتگام سلہٹ اور کٹک میں ایسي اراضي کي بابت یہہ رعایت ملحوظ نہوگي بجز اُن حالتوں کے جبکہ اُنکا ماحصل في‌الواقع بطور عطیہ کے مندروں یا اور دھرم یا خیرات کے کاموں کے لیئے مقرر ہوا ہو اور اُن مقدمات میں جنکي استثنا اوپر ہوئي کٹک میں اراضي لاخراجي پر بلافصل قابض ہونیکا ثبوت ۱۴ تاریخ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۳ ع سے پیشتر کي بابت یعني جس تاریخ کا کہ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۰۵ ع کي دفعہ ۱۸ کي ضمن ۷ کے روسے تعین ہوا طلب نکیا جائیگا ●

دستورالعمل تیسرا

جن محالوں میں کہ سرکار کي حقیت مالکانہ ہی اگر آنکو حاکمان مال اجارہ دینے کا ارادہ رکہتے ہوں تو اُنمیں اجارہ‌دار کو اپنے عہد و پیمان میں یہہ شرط کرني پڑیگي کہ میں اُن اراضیات کي ضبطي کے بابت جنکا دستورالعمل اول میں مذکور ہوا اُن استحقاقوں کے روسے جو زمینداروں تعلقہ‌داروں اور اُن محالوں کے مالکوں کو جنکے ساتھہ بندوبست استمراري عمل میں آیا حاصل ہیں مقدمہ دائر نکرسکونگا ●

دستورالعمل چوتہا

اگر کسي مقدمہ کي تحقیقات کرنے میں یہہ ظاہر ہوگا کہ جس اراضي کي مالگذاري کا سرکار کي طرف سے دعوی ہی (خواہ وہ سنہ ۱۷۹۰ ع سے برابر کسیکے قبضہ میں چلي آتي ہو یا نہیں اور خواہ دس بیگھہ سے زیادہ ہو یا کم) آسکا ماحصل دھرم یا خیرات کے کاموں میں یا مطالب مفیدالعام میں ہي صرف ہوتا رہا ہی تو اسصورت میں جو عہدہ‌دار کہ گورنمنٹ کي طرف سے مالگذاري کا دعوی رکہتا ہی آسکو واجب ہوگا کہ حسب ضابطہ گورنمنٹ کے ملاحظہ اور صدور احکام کے لیئے حقیقت حال کي رپورٹ کرے ●

دستورالعمل چھٹہا

جسوقت کہ اراضیاں ایسے مطالب کے لیئے معین ہوں جو بذاتہ دایمي اور مستمرہ ہیں اور آنکا ماحصل في‌الواقع آنھیں مطالب میں صرف ہوتا رہا ہو تو اِس حال میں گو ہبہ‌نامہ بسبب نہونے ایسے الفاظ کے جس سے ہبہ کا دوام پایاجاوے قانون ۳ سنہ ۱۸۲۸ ع کي دفعہ ۱۲ کے اصل معني کے روسے حین حیات‌تک متصور ہوسکتا ہو مگر اِسپر بھي دفعہ مذکور گورنمنٹ کي طرف سے مقدمہ کے دائر کرنے میں منسوب نہوگي لیکن درصورتیکہ ہبہ بالتخصیص ایک یا کئي شخصونکے واسطے بطور خیرات کے معین ہو اور ایسے مطالب کے

واسطے جو بذاته دایمي هوں عطیه کے طور پر تهہروسے تو جو کچهه هبهنامه میں مندرج هی بعینه ویساهي مفهوم هوگا *

انتخاب دفعات ۴ اور ۵ ممالک مغربي کي گورنمنت کے احکام مورخهٔ ۱۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۱۵۳۸ کي *

دفعه ۴ بخوبي واضح نہیں که صاحبان بورڌ کے دستورالعمل ۲۵ لغایت ۳۰ کے احکام ممالک بنگاله کے دستورالعمل نمبر ۱ اور ۳ کے مقابل کیا نسبت رکهتے هیں اگر بنگاله کے دستورالعمل اراضیات قلیل کے قابضوں کے حق میں مفید هوں تو اُنکو هي مروج کرنا مناسب هی *

دفعه ۵ کلکته کے دستورالعمل نمبر ۴ اور ۶ صاحبان بورڌ کے دستورالعمل نمبر ۳۲ کي بهنسبت جو که اُنسے مطابقت رکهتا هوا معلوم هوتا هی زیاده تر مشرح اور واضح هیں *

انتخاب دفعات ۴۰ اور ۴۱ کورٹ آف ڌائیریکٹرس بهادر کے مراسلهٔ مورخهٔ ۲۱ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۶ کي *

دفعه ۴۰ ڌپٹي کلکٹروں کو آپ هي تحقیقات اور آپ هي فیصله کرنیکا اختیار هی هرآئینه وے اختیار کلاں کے جامع هیں اور جب بےانتظامي یا عدم اجرائي اُنکے کام میں پائي جائے تو انتظام یا انسداد کرنیکے لیئے کوئي حاکم اعلی نہیں *

دفعه ۴۱ علاوه اسکے همکو یهه بهي اندیشه هی که ملازمان سرکاري اعلی مرتبه کے عهدهداروں کي توجهه حاصل کرنیکے خیال سے اکثر گورنمنت کے اِزدیاد فوائد کے لیئے قابو ڌهونڌهتے هیں اور کچهه لوگوں کے حقوق هي پر نہیں بلکه اُنکے واجب اور شرعي دعووں پر کافي و وافي غور نہیں کرتے بلکه درحقیقت جو نسبت که هندوستان میں وهاں کے باشندے اور گورنمنت کے درمیان واقع هی اُس سے سرکاري عهدهداروں پر نہایت لازم هی که سرکاري دعووں کے حاصل کرنے میں رعایا پر بهت سي رعایت ملحوظ خاطر رکهیں لہذا همارا حکم هی که آپ همیشه حسب موقع همارے ملازموں اور خصوصا عهدهداران توابعین پر تاکید کریں که اگر کسي امر میں لوگوں پر دیده و دانسته جبر یا غفلت اُن مقدمات کے انفصال میں جنمیں که گورنمنت ایک فریق هو واقع هووے تو وه موجب هماري کمال نارضامندي اور عتاب کا هوگا *

انتخاب دفعه ۱۰ ممالک مغربي کي گورنمنت کے احکام مورخهٔ ۱۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع نمبر ۱۵۳۸ کي *

دفعه ۱۰ چونکه جس مضمون پر خط هذا لکها گیا اُسکي بابت کورٹ آف ڌائیریکٹرس بهادر کي رائے سے صاحبان بورڌ کو کمایبغي مطلع هونا صریحا پر ضرور هی لہذا گورنمنت کے حکم سے ممالک هند کي گورنمنت کے خط مورخه ۳۰ اگست گذشته کي نقل معه کورٹ آف ڌائیریکٹرس بهادر کے مراسله ملفوفه اور سوپریم گورنمنت کے حکم ناطق کے صاحبان بورڌ کے ملاحظه کے واسطے ارسال کرتا هوں اور لفٹننٹ گورنر بهادر ارشاد فرماتے هیں که مراسلهٔ مذکوره کي نقل مهرتهه کے اسپیشیل کمشنر کو اور اُسکي دفعات ۴۰ اور ۴۱ کي نقلیں سرشتهٔ ضبطي کے هرایک عهدهدار متعهد کو مرحمت کیجائیں لفٹننٹ گورنر بهادر کو بهي خوف هی که وه غلطفهمي جسکي صاحبان کورٹ ممدوح اسقدر تحقیر کرتے هیں بعضے اوقات اِن

اضلاع میں بھي عدل میں موجب جبر اور خلل‌اندازي کي ہوئي هی لهذا گورنر ممدوح کو امید قوي هی کہ صاحبان بورڈ اور اسپیشیل کمشنر ایسے هرایک امرکي اطلاع‌دهي سے اس امر مضرکي انسداد کے لیئے آنکے ممد و معاون رهیں *

منتخب مطابق اصل

هنري میزر ایلیٹ
سیکرٹري

نمبر ٥ سنہ ١٨٤١ ع کا

چونکہ دریفتوا صاحبان کلکٹرکي کچهري میں کاغذ اسٹامپ کي کمي هونیسے تخلل واقع هوا لهذا صاحبان موصوف کو لازم هی کہ اسسے احتراز کرنیکے لیئے کاغذ اسٹامپ کے واسطے وقت مناسب پر درخواست کیا کریں اور واضح هو کہ اس امرمیں اگر کسیطرحکي بے‌انتظامي اور غفلت واقع هو تو اُسکي جوابدهي اُن هي کے ذمہ پر عائد هوگي *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے اشتہار کیا گیا

مقام الہ‌آباد — هنري میزر الیٹ
٢٦ نوامبر سنہ ١٨٤١ ع — سیکرٹري

نمبر ٥ سنہ ١٨٤١ ع

صاحبان کلکٹرکو واضح هو کہ قانون ١٠ سنہ ١٨٢٩ ع کي فهرست اول کي دفعہ ١٩ کي تنبیہ میں جو قاعدہ مندرج هی اُسپر لحاظ رکهیں اور لازم کہ خواہ نیلام عدالت کي ڈگري مصدرہ کے اُجراء کي بابت هو خواہ باقیات زر مالگذاري کے لیئے مگر همیشہ اُسکي خرید کي دستاویزات کو قیمت معینہ کے کاغذ اسٹامپ پر تحریر کرایا کریں اور اُسکا محصول معہ قیمت نیلام کے خریدار سے وصول کیا کریں *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتہر هوا *

مقام الہ‌آباد — هنري میزر ایلیٹ
١٧ دسمبر سنہ ١٨٤١ ع — سیکرٹري

نمبر ١ سنہ ١٨٤٢ ع کا

چونکہ جن باعثوں سے صاحبان صدر بورڈ ریونیو نے معافي املاکوں میں سے زربقایا یا محصول کے وصول کرنیکے مقدمات کي بابت آنکے سرسري طور پر مرجوع اور منظور هونیکے لیئے ممانعت کي تهي سو اب معدوم هوئے لهذا اشتهار کیا جاتا هی کہ آنکے سرکیولر نمبر ٢

کي دفعہ ۲۴ منسوخ هوئي اور يهہ کہ آيندہ سے معافي اور مالگذاري املاکوں ميں درباب سرسري مقدموں کي منظوري کے کچهہ تميز نکيا جائيگا ●

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ريونيو کے حکم سے صادر هوا ●

مقام الہ آباد — هنري ميزر ايليٹ

۷ جنوري سنہ ۱۸۴۲ ع — سيکرٹري

نمبر ۲ سنہ ۱۸۴۲ ع

مال کے باب ميں

دستورالعمل باقيات زر مالگذاري کے وصول کرنيکي بابت بذريعہ اراضي کے نيلام کے

۱ قانون جديد يعني قانون پہلے سنہ ۱۸۴۱ ع کے احکام کے بموجب باقيات زر مالگذاري کي بابت جميع اراضيات کے نيلام سے خواہ اراضيات مذکورہ محال کل هوں خواہ کسي محال کي جزو منسوب هوگا ●

۲ قانون مذکور کے احکام اور اُنکے اجرا کرنيکي طريق کي تصريح کرنيسے پيشتر صاحبان بورڈ اس امر سے مطلع کرتے هيں کہ باقيات زر مالگذاري کے ليئے جب تک کہ زر مذکور کے وصول کرنيکے واسطے از روے انتقال يا اجارہ دينے کے تدبير پيشتر عمل ميں نہ آويگي تب تک اراضيات کے نيلام کرنيکي بابت کوئي درخواست منظور نہ هوگي ●

۳ ليکن زر مذکور بلاتوقف اور تساهل وصول هونے اور حتي المقدور نيلام سے احتراز کرنيکہ واسطے صاحبان کلکٹر کو اطلاع ديجاتي هي کہ جب زر مالگذاري باقي رهي تو فورا تدابير مسهل کا مثل سپردگي حوالات وغيرہ کے عمل ميں لانا صاحبان موصوف کے ذمہ هي اور صاحبان بورڈ کمال اعتماد رکهتے هيں کہ اسي امر کي فورا تعميل کرنے پر حصول مطلب منحصر هي ●

۴ ● جن مقدمات ميں کہ باقيات زر مالگذاري بدون نيلام کے وصول نہو سکتا هو اُنميں اگر ضرورت هو تو صاحب کلکٹر اراضي باقيدار کو قرق کرے اور نيلام کي وجوهات کي کيفيت بطور نقشہٴ مندرجہٴ ذيل کے مرتب اور جو مراتب کہ اطلاع دهي کے واسطے ضروري هيں اُنکو اسميں مندرج کرکے نيلام کي منظوري کے واسطے درخواست کرے ●

۵ اگر صاحب کمشنر کي راے بهي نيلام کرنيکے باب ميں متفق هو تو اُسکو لازم هي کہ اپني راے لکهہ کر صاحبان بورڈ کے صدور احکام کے واسطے کيفيت ارسال کرے اور اگر زر مالگذاري کا وصول هونا بدون نيلام کے ممکن متصور هو تو اس مقدمہ کا آپ هي انفصال فرماوے اور اُسکے وصول کرنے کے طريق سے صاحب کلکٹر کو آگاہ کرے ●

۶ صاحب کلکٹر صاحبان صدر بورڈ کي منظوري حاصل کرکے نيلام کا ايک اطلاعنامہ جسميں اراضي کا کل حال اور زر باقي کي ماهيت اور تعداد اور نيلام هونيکا مقام (جسکے واسطے هميشہ ضلع کے مقام صدر کي کچهري کلکٹري مقرر هوگي) اور نيلام کي تاريخ جسکے باب ميں صاحبان بورڈ کا حکم هي کہ وہ اشتهار کي تاريخ سے ايک مهينے سے کم نہو تحرير کيجاے کچهري کلکٹري ميں آويزاں کرے اور اطلاعنامہ مذکور ميں باقيدار کے اطلاع دهي کے واسطے

یہہ بھي مرقوم ھونا چاھیئے که اگر نیلام کي تاریخ سے پہلے روز غروب آفتاب کے وقت یا اسسے پیشتر زر باقي نه ادا کیا جائیگا تو پھر زر مذکور کے ادا کرنیسے اراضي مذکورہ وقت معینه پر نیلام ھونیسے باز نرہ سکیگي *

۷ صاحبان کلکٹر کو لازم ھی که اطلاعنامۂ مذکور کي ایک ایک نقل ضلع کي جمیع عدالتہاے دیواني اور مقام کے تھانه پولیس اور موضع باقیدار میں مشتہر کرنیکے لیئے ارسال کرکے جو طور که قانون مذکورہ کي دفعه ۸ میں مندرج ھی اُسکے مطابق ھر ایک اطلاعنامه کي جدي جدي رسید حاصل کرے *

۸ صاحبان کلکٹر کو لحاظ رکھنا چاھیئے که جب تک مرقومۂ بالا کے طور پر نیلام کي تاریخ سے پیشتر پورے پندرہ روز تک اطلاعنامه مشتہر نہولے سرکار کي باقیات زر مالگذاري کي بابت اراضي کا نیلام کرنا ازروے قوانین ناجائز ھی *

۹ جن جن کچہریوں میں که اطلاعنامه مذکور مشتہر ھوا اُنکي رسید اور پیادہ کي تصدیق جسمیں واضح ھو که باقیدار کے موضع میں اطلاعنامه کسطور پر مشتہر ھوا نہایت ضرور ھی کیونکه نیلام سے پیشتر اشتہار مطلوبه کے مشتہر ھونیکے واسطے صرف وھي شہادت کافي ھی *

۱۰ لہذا صاحبان کلکٹر کو لازم ھی که اپنے سرشتہداروں پر تاکید مزید کریں که نیلام کے اطلاعنامه کي تکمیل میں جو بےسرشتگي یا غلطي ھو اُسسے اطلاع دیں اور اسکي رسیدونکو نیلام کي مثل کے شامل رکھیں تاکه نیلام سے پیشتر اطلاعنامۂ مذکور کے مشتہر ھونیکي بابت اُنکو دلجمعي حاصل ھو *

۱۱ اگر باقیدار موضع کے مالک کے سوا کوئي اور شخص زر بقیه کو ادا کرے تو جیسي که دفعه ۹ میں تصریح ھوئي اسیکے موافق عمل کرنا لازم ھی اور محال نیلام سے محفوظ ھوگا مگر درصورتیکه کسي مقدمۂ مرجوعه کے سبب سے زر باقي اسطور پر ادا ھوجاوے تو محال کو نیلام سے محفوظ رکھنے کے باب میں صاحب کلکٹر کي روبکاري کي نقل کا اُس عدالت کي اطلاع کے واسطے جسمیں که مقدمه دائر ھوا مرسل ھونا لازم ھی *

۱۲ اگر میعاد معین کے اندر زر باقي ادا نہوجاے تو بالضرورت صاحب کلکٹر وقت معینه پر نیلام شروع کریگا بشرطیکه صاحب کمشنر نے کسي وجہه خاص کے روسے اُسکي ممانعت کے لیئے کوئي حکم صادر نکیا ھو اور اس صورت میں صاحب کمشنر کو وجوھات کي رپورٹ صاحبان صدر بورڈ کي اطلاع کے واسطے ارسال کرني لازم ھی *

۱۳ اگر کسي اراضي کے نیلام سے کل زر باقي وصول نہو تو اُسکو صاحب کلکٹر سرکار کي طرف سے بول کر خرید کریگا *

۱۴ صاحبان بورڈ کا حکم ھی که صاحبان کلکٹر درخواست کرنیکے وقت جمیع اراضیات کو جنکے نیلام کي احتیاج ھو حسب مندرجۂ دفعه ۱۴ کے ضلع کے جنرل رجسٹر کے مطابق نیلام کے واسطے مرتب کرکے ھمیشه ایک ھي کیفیت میں مندرج کریں اور سال میں نیلام کے روز باقیات ربیع کي قسطوں کے واسطے ایک یا نہایت دو دن اور خریف کي باقي کي قسطونکے واسطے بھي اسیقدر مقرر فرماویں *

۱۵ دفعات ۱۵ اور ۱۶ کے روسے حکم هی که پچیس روپیه سیکڑہ تو نیلام کے وقت بطور بیعانه سرکار میں داخل هو اور باقي نیلام کي تاریخ سے تیس روز کے اندر ادا کیا جاے صورت اول میں اگر کچھه باقي رهے تو باقیدار سزاے مندرجۂ دفعه ۳۲ کا مستوجب هوگا اور صورت دوم میں سواے زربیعانه کے ضبط هوجانیکے محال کي نسبت اُسکے جمیع دعوے باطل هونگے اور جو روپیه که دوسرے نیلام میں نیلام اول کي نسبت کم هوگا وہ بهي اُسکو دینا پڑیگا ٭

۱۶ چونکه صورت دوم میں خریدار کے روپیه نه ادا کرنیکے سبب محال کي نسبت اُسکے جمیع دعوے باطل هوجاتے هیں تو اِس سے واضح هوا که درصورت نیلام ثاني کے جو که اس سبب سے هو اراضي پهر بهي اسیطور پر نیلام هوگي جیسیکه باقیات زر مالگذاري سرکار کي بابت پهلي دفعه هوئي تهي اورجو قیمت نیلام که باقي سے زیادہ هوگي اُسکا اور اگر کچھه زر کمي کي بابت خریدار اول سے وصول هوا هو تو اُسکا بهي مالک سابق مستحق هوگا ٭

۱۷ جسطور سے که نیلام اول کے واسطے اشتهار کے مشتهر کرنیکا حکم هی بهروجهه اُسیطور سے نیلام مکرر کے واسطے بهي اشتهار صادر هوگا ٭

۱۸ جو امور که نیلام میں واجب هیں اُنکي بجاآوري کل کے واسطے صاحب کلکٹر کو مناسب هی که بقید اُس میعاد کے اور اسطور پر جسکي دفعه ۱۷ میں تصریح هی اداے زربهیع کي ممانعت کے باب میں ایک اشتهار نافذ کرے ٭

۱۹ نیلام کے قطعي هونے پر خریدار کو دفعه ۲۱ کے رو سے ایک عمل دستک جو که قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۹ ع کي فهرست اول کي دفعه ۱۹ کے بموجب کاغذ اسٹامپ معینه پر مرقوم هو عنایت کرني لازم هی ٭

۲۰ چونکه جن حالتونکي دفعه ۱۹ میں بالتخصیص تصریح هوئي اُنکے سوا اور کسي حالمیں نیلام منسوخ نهوگا الا قسمت کے صاحب کمشنر کے حضور اپیل هونے سے اور وہ بهي صرف نیلام کے ناجائز اور خلاف مراد قوانین هونیکي دلایل پر لهذا صاحبان کمشنر کو لازم هی که جس مقدمه کا اپیل پیش کیا جاے اُسکي بابت صاحبان بورڈ کي اطلاع کے لیئے ایک مختصر مگر واضح رپورٹ ارسال کریں اور اپیل کي وجوهات اور جسطور سے اُسکا انجام کار انفصال هوا اُسکو بهي تحریر فرماویں ٭

۲۱ ٭ صاحبان کمشنر کو یهه بهي لازم هی که جب اراضي کے نیلام قطعي هوچکیں تو حتي الوسع فورا اُنکي ایک فهرست طلب کرکے صاحبان بورڈ کے پاس ابلاغ کریں اور علاوہ اُسکے هر ضلع کے سالیانه یعني ماہ دسمبر کي ۳۱ تاریخ تک کے نیلام کا نقشه جسمیں سال بهر کے نیلامونکا نمبر مندرج هو بطور نقشۂ ملحقه کے مرتب کرکے هر سال میں ارسال کریں اور صاحبان بورڈ امید رکهتے هیں که نقشۂ مذکور هر سال ماہ جنوري کے تمام هونیسے پیشتر اُنکے پاس پهنچ جایا کرے ٭

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا ٭

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۴ فبروري سنه ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نقشہ اراضیات واقعہ ضلع —— کا جنکے باقیات زر مالگذاري کي بابت نیلام کرنیکي تجویز کي گئي

پرگنہ	محال	اراضیات کے مالکوں کے نام اور قسم حقیت	جمع	باقي کا حال				باقي کي بابت صاحب کلکٹر کي رپورٹ اورنیلام کي تجویز کي وجوہات	صاحب کمشنر کي کیفیت
				سنہ	قسط کا مہینا	تعداد زر	میزان		

فرد حساب اراضیات واقعہ ضلع —— کے نیلام کي باقیات زر مالگذاري کي بابت سنہ ۱۸۴ ع میں لغایت ۳۱ دسمبر

پرگنہ	محال	اراضیات کے مالکوں کے نام اور قسم حقیت	جمع	باقي کا حال				قیمت نیلام اور اسکے اداکرنے کي تاریخ	خریداروں کے نام اور مسکن اور پیشے	صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم نیلام کي تاریخ	تاریخ نیلام	عمل دستک کي تاریخ	نیلام کا اپیل ہوا یا نہوا اور اسکا فیصلہ	
				سنہ	قسط کا مہینا	تعداد زر	میزان							

ہنري میزر ایلیت
سیکرتري

نمبر ۳ سنه ۱۸۴۲ ع

محالون کو زر بقایاء مالگذاري کے وصول کرنیکي بابت ازروے قانون ۱۲ سنه ۱۸۴۱ ع کے نیلام کرنیسے پیشتر صاحبان کلکٹر کو بپاس اطلاع دهي عام کے لازم هی که اسکا ایک اشتهار آگرہ گورنمنٹ گزٹ میں مشتهر کراویں *

۲ اشتهار مذکور نقشۂ مفصلۂ ذیل کے بموجب تحریر هو کر معه اسکے دیسي زبان کے ترجمه کے گزٹ مذکورۂ بالا میں مندرج هونیکے لیئے ارسال کیا جاے *

,, واضح هو که محالات مرقومة الذیل زر بقایاء مالگذاري کي بابت بشرطیکه زر مذکور تمام و کمال روز نیلام کے پہلے دن کے غروب هونے سے پیشتر ادا نهو صاحب کلکٹر کي کچهري واقعه مقام —— میں —— تاریخ کو نیلام اور جو شخص که زر بقایاء مذکور سے بڑهکر سب سے زیاده قیمت بولیگا اُسکے هاته فروخت کیئے جائینگے *

نمبرات	ضلع	پرگنه	موضع	رقبه بموجب کاغذات بندوبست ایکر کے حساب سے	جمع	بقایا
						۴۲ —— ۱۸۴۱
						بابت ماہ مئي ..
						بابت ماہ جون ..
						رود فنڈ ..
						طلبانه ..

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیت

۱ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نمبر ۴ سنه ۱۸۴۲ ع

۱ چونکه لفٹننٹ گورنر بهادر نے هر قسمت کے جمیع اضلاع کے انتظام مالي کي سالیانه رپورٹیں طلب فرمائي هیں لهذا صاحبان کمشنر اور کلکٹر کي هدایت کے لیئے ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے احکام مندرجۂ ذیل مشتهر کیئے جاتے هیں *

۲ رپورٹ مذکور سے یهه غرض هی که سال بهر میں مالگذاري کي بابت جو امورات عمل میں لائے گئے اُنکے نتایج یکجا مجتمع کیئے جائیں اور مقام کے حاکمونکو سال کے واقعات پر ملاحظه کرنے اور جو مراتب که اطلاع کے لایق هوں اُن سے اطلاع دینے اور جو امر که از روے

تجربه کے زیادہ انتظام کے لیئے مناسب متصور هوں آنسے آگاه کرنیکے واسطے موقع حاصل هو *

۳ صاحبان کلکٹر کی رپورٹ کے ساتهه سرکیولر مطبوعه نمبر ۳ کے ضمیمه کے نقشه نمبر ۹ کی طرز کا ایک نقشه جس سے واضح هوتا هو که ضلع کے عهدهداران متعهدین اور غیرمتعهدین میں سال کا کام کسطور پر منقسم هوا مرسل هونا لازم هی *

جن مراتب کی که اطلاعیابی خصوصا درکار هی سو مفصلهٔ ذیل هیں *

اول سال کی جمع واصلباقی سالگذشته کی نسبت اور آسی سال کی دستکات مصدره اور زرطلبانه کی آمد و خرچ کا گوشواره *

دوم تعداد اُن اراضیونکی جو که باقیات زرمالگذاریکی بابت نیلام هوئیں یا اجاره دی گئیں یا منتقل هوئیں یا خام رهیں *

سیوم تعداد مقدمات سرسری کی جوکه سال کے اندر پیش اور فیصل هوئے

چهارم تعداد حقیت مالکانه کی تبدیلات کی جوکه عدالت کے حکم یا آپسمیں منتقل هونیسے مثل فروخت یا گرو وغیره کے داخل رجسٹر هوئیں *

پنجم تعداد بٹوارونکی جو که سال کے اندر مکمل هوئے *

ششم تعداد اُن اراضیات معافی کی جنکی میعاد منقضی هوئی یا جو ضبط هوئیں *

هفتم تعداد بندوبستوں کی جو که اُن محالونکی بابت جنکی میعاد منقضی هوئی یا جو ضبط هوئے کیئے گئے *

هشتم قانونگویوں اور پٹواریوں کے کاغذات کا حال اور یهه که آیا پٹواریونکے عهده کا انتظام اور تقرر سرکیولر مطبوعه نمبر ۳ کی دفعه ۷ کے بموجب عمل میں آیا یا نهیں اور جن امورات کے بجالانیکا که دفعه مذکور اور آسسے آگے کی اور دفعات کے رو سے پٹواریونکو حکم هی اُنکی کهاں تک تکمیل هوئی *

نهم فرد حساب وصولباقی آبکاری اور اسٹامپ کے سرشته کی سالگذشته اور اور اگلے سالوں کی بابت *

۵ رپورٹ مذکوره موافق سنه حسابی کے مرتب کیجائینگی اور سنه ۴۲ — ۱۸۴۱ء سے شروع هونگی اور صاحبان بورڈ اُمید رکهتے هیں که وے اُنکے پاس حد ۱۵ اگست تک پهنچ جائیں اور صا[illegible]شنر کو چاهیئے که رپورٹونکو صاحبان‌صدربورڈ کے پاس بهیجنے کے وقت اُنکے جمیع مر[illegible]ندرجه کی بابت اپنی راے تحریر فرماویں اور عموما جن مراتب کی اطلاع که اپنی [illegible]مت کے اضلاع کے انتظام کے واسطے مفید جانیں اُنسے آگاه کریں *

ممالک مغربی کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد — هنری میزرایلیٹ

۱۵ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع — سیکرٹری

نمبر ۵ سنه ۱۸۴۲ ع

۱ جبکه صاحبان کلکٹر کو اجراء ڈگری کی بابت حاکمان عدالت دیوانی سے حکم حاصل هوتا هی تو اُسکے باب میں ریونیو ڈیپارٹمنت کی روبکاری سے حاکمان موصوف کو

اطلاع دینے میں صاحبان کلکٹر کي غفلت کے سبب اکثر تکلیف عائد هوتي هي لهذا صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے اطلاع دیتا هوں که ایسي حالتونمیں احکام مرقومة الذیل پر لحاظ کیا جاوے •

٢ صاحبان کلکٹر کو لازم هي که نیلام کے باب میں حاکمان دیواني کے حکم کي رسید فورا ابلاغ کریں اور حاکمان عدالت کے حکم کي تعمیل کے واسطے جو تدبیریں عمل میں لائي گئي هوں آنکو بهي اسمیں مندرج فرماویں •

٣ صاحبان کلکٹر کو چاهیئے که روز معینهٔ نیلام سے اور درصورت التواے نیلام کے جو آسکے لیئے اور نیا دن مقرر هوا هو اسسے حاکمان عدالت دیواني کو مطلع کریں •

٤ اگر نیلام نه‌هو تو اسسے اور جو نیلام هو جائے تو قیمت نیلام سے صاحبان کلکٹر حاکم عدالت کو اطلاع دیں •

صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا •

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

١٨ مارچ سنه ١٨٤٢ ع — سیکرٹري

نمبر ٦ سنه ١٨٤٢ ع

مال کے باب میں

١ چونکه ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کو دریافت هوا که اکثر اضلاع میں پٹواریوں نے بیچ داخل کرنے آن کواغذ کے جنکے تیار کرنیکا آنکو سرکیولر نمبر ٣ کي دفعات ٧ اور ٩ کے رو سے حکم هي غفلت کي هي لهذا صاحبان کمشنر کو حکم دیا جاتا هي که اپني قسمت کے جمیع اضلاع میں پٹواریونکو کاغذات کے تیار کرنیکے لیئے قاعدهٔ مندرجهٔ سرکیولر مذکور سے بوجهٔ احسن فهمایش کرادیں اور قاعدهٔ مذکور کو بخوبي جاري کراویں •

٢ اگر دریافت هو که پٹواري دیده و دانسته اپنے کام میں غفلت کرتے هیں تو آنکو عهده سے معزولي کي سزا که جسکا قوانین کے روسے حکم هي دیني چاهیئے •

٣ لیکن اس امر کي تحقیقات کے واسطے که آیا غفلت دیده و [illegible]ئي هي یا نهیں پٹواري کو حکم هو که غفلت کي وجهه بیان کرے اگر آسپر الزام [illegible] تو آسکو متنبه کرنا چاهیئے که بار دوسري ایسا نکرے درصورتیکه آسکي عادت ایسي هي پڑگئي هو تو وه اپنے عهده سے موقوف کیا جائیگا •

٤ اگر وجههٔ کافي سے ثابت هو که غفلت یا غلطي میں کچهه پٹواري کا قصور نهیں بلکه وه پٹواري کے ساتهه نمبردار کے عمدا تعرض کرنیکے سبب واقع هوئي تو صاحب کلکٹر کو واجب هي که مجرم کي نسبت خواه وه مالک محال هو یا اجاره دار جتنا جرمانه که ایسے مقدمه میں قانون ١٢ سنه ١٨١٧ ع کي دفعه ١٣ کے بموجب جسکي تصریح اور ترمیم قانون ١ سنه ١٨١٩ ع کي دفعه ٧ کے روسے هوئي واجب هو آتني هي کا حکم صادر فرماوے •

۵ اگر زمیندار کسي سبب سے خواہ جان بوجھکر خواہ اتفاقیہ کانو کے حساب و کتاب کے ارسال کرنے میں جوکہ حاکم طلب فرماویں غفلت کرے تو وہ اُن سزاؤنکا جنکي کہ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۳ ع کي دفعات ۱۴ اور ۱۵ میں تصریح ہوئي سزاوار ہوگا اور حاکمان مقام پر متحتم هی کہ سزاے مذکورہ کے حکم کي کماحقہ تعمیل کراویں •

ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتہر ہوا •

مقام الہ‌آباد — هنري میرز ایلیٹ

۲۲ مارچ سنہ ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نمبر ۷ سنہ ۱۸۴۲ ع

مال کے باب میں

جب صاحبان کمشنر کو ایک فیصلہ کي بابت جو گورنمنٹ کے برخلاف معافیدار کے حق میں صادر ہوا اپیل کرنا مناسب متصور ہو تو اُنکو اتني خاطرجمعي کرنیکے بعد کہ تعلقۂ مذکورہ اِس قسم کا نہیں کہ جسپر اراضیات معافي کي تحقیقات کے قوانین کے بموجب تعلقہ‌دار اپني حقیت قایم کرسکے تو لازم ہوگا کہ مقدمۂ مذکورہ کي رپورٹ گورنمنٹ کے حضور پیش ہونیکے لیئے صاحبان بورڈ کي خدمت میں ابلاغ کریں •

صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتہر ہوا •

مقام الہ‌آباد — هنري میرز ایلیٹ

۵ اپریل سنہ ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نمبر ۸ سنہ ۱۸۴۲ ع

مال کے باب میں

صاحبان صدربورڈ ریونیو کي خدمت میں گذارش ہوئي کہ سرکاري چٹھیوں کے لاکھ سے بند ہونیکے س[illegible]خانہ میں اکثر خلل واقع ہوتا هی لہذا صاحبان موصوف کے ارشاد کے بموجب [illegible]ں کرتا ہوں کہ جمیع دفتروں میں جوکہ اُنکے تحت حکومت هیں لاکھ کي جگہہ گو[illegible] کام میں آیا کرے صاحبان صدر بورڈ ریونیو فرماتے هیں کہ جسطرح لاکھ سے بند کیا ہوا لفافہ جسپر مہر ثبت کي گئي کھلنے سے احتیاط میں رہتا هی اُسیطرح وہ لفافہ بھي جوکہ گوند سے جوڑا گیا اور اُسپر مہر کچہري ثبت ہوئي کھلنے سے محفوظ رہیگا •

صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتہر ہوا •

مقام الہ‌آباد — هنري میرز ایلیٹ

۸ اپریل سنہ ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نمبر ۹ سنہ ۱۸۴۲ ع

مال کے باب میں

ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو گورنمنٹ کے حکم کے بموجب اُس روپیہ کے داخلہ کي بابت جو تابع ڈاکخانوں میں جمع ھوتا ھی انتظام تجویز فرماکر ارشاد کرتے ھیں کہ صاحبان کلکٹر اپنے اپنے اضلاع کے تحصیلدارونکو حکم دیں کہ جو روپیہ ڈاکخانوں میں سے اُنکے پاس بھیجا جاوے اُسکو لیکر رسیدیں دیا کریں اور زر مذکور کو تحصیل کے سیاھہ بھي آمدني اور واز خام میں بطریق ڈاکخانہ کے داخلہ کے مندرج کیا کریں *

صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتہر ھوا *

مقام الہ آباد — ھنري میرز ایلیٹ

۱۲ اپریل سنہ ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۴۲ ع

مال کے باب میں

چونکہ دریتولا واسطے بہم پہنچانے مستاجروں کے کچھہ محالات باقیدار بتعین میعاد اجارہ مشتہر ھوئے اور یہہ دستور نامناسب معلوم ھوتا ھی لہذا صاحبان صدربورڈ ارشاد فرماتے ھیں کہ جو اشتہار کہ تنسیم پٹہ کي بابت اور اِس مضمون سے کہ حصہ داران بیباق اور اور لوگ بھي جو خواھان اجارہ ھوں حاضر ھوکر ملک باقیدار کي بابت درخواست گذرانیں نافذ ھوا کرتا ھی سوئیلا بتعین میعاد پٹہ کي صادر ھوا کرے کیونکہ میعاد پٹہ کا معاملہ بتعین اُس عرصہ کے جوکہ مقدمہ کے غور کامل پر مناسب اور اغراض جانبین کے موافق ھو اُسکے بعد بخوبي ھوسکتا ھی *

ممالک مغربي کے صاحبان بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتہر ھوا *

مقام الہ آباد — ایلیٹ

۲۴ جون سنہ ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۴۲ ع

مال کے باب میں

صاحبان صدر بورڈ ریونیو بلحاظ احکام قانون ۹ سنہ ۱۸۳۳ ع کي دفعات ۱۲ اور ۱۴ اور دستورالعملوں مندرجۂ سرکیولر نمبر ۳ مورخہ ۲۸ اگست سنہ ۱۸۴۰ ع کي دفعہ ۷ کے مشتہر فرماتے ھیں کہ دفعات مذکورہ کے احکام اُنکے علاقہ کي قسمتونمیں تاریخہاے مندرجۂ ذیل سے اجرا ھوئے *

قسمت		ضلع		تاريخ
۱ دهلي	...	دهلي	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۲ ع
		حصار	.. ...	ايضا
		روهتك	.. ...	ايضا
		گوڑگانوه	.. ...	ايضا
۲ ميرٹهه	...	عليگڈه	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۰ ع
		ميرٹهه	.. ...	ايضا
		مظفر نگر	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۱ ع
		بلند شهر	.. ...	ايضا
		سهارنپور	.. ...	ايضا
۳ آگره	...	آگره	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۲ ع
		اٹاوه	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۱ ع
		فرخ آباد	.. ...	ايضا
		متهرا	.. ...	ايضا
		مين پوري	.. ...	ايضا
۴ روهيلكهند	...	شاهجهانپور	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۰ ع
		بريلي	.. ...	ايضا
		بجنور	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۰ ع
		سهسوان	.. ...	ايضا
		پيلي بهيت	.. ...	ايضا
۵ الهآباد	...	الهآباد	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۰ ع
		فتحپور	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۱ ع
		كانپور	.. ...	ايضا
۶ بنارس	...	گوركهپور	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۰ ع
		اعظم گڈه	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۱ ع
		جونپور	.. ...	اكتوبر سنه ۱۸۴۲ ع

صاحبان صدربورڈ ريونيو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد

۸ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع

هنري ميرز ايليٹ

سيكرٹري

نمبر ۱۲ سنه ۱۸۴۲ ع

چونکه ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کو دریافت هوا که عدالت منصفي کے مقدمات مرجوعه کے متخاصمین کو اُن کواغذ کي نقول کے لیئے جو که مقام کے تحصیلداروں سے جلد حاصل هوسکتي هیں کچهري کلکٹري میں درخواست دینے سے تکلیف عائد هوتي هی لهذا صاحبان موصوف نے مناسب متصور فرمایا که تحصیلدار مالگذاري یا مالکونکے رجسٹروں کے انتخابات اور عموما جمیع رجسٹروں مکمل کي جوکه اُنکي کچهریمیں موجود هوں نقول مصدق سائلوں کو عنایت کرنیکے مجاز هیں ٭

۲ سائلونکو لازم هی که تحصیلداري میں کاغذات مذکوره کي نقول کے لیئے درخواستیں کاغذ اسٹامپ پر گذرانیں اگر تحصیلدار درخواست کي نامنظوري کا کوئي سبب دیکهیگا تو حکم نامنظوري کي وجوهات اُسکي پشت پر تحریر کرکے بلا توقف اُسے واسطے صدور حکم کے صاحب کلکٹر پاس ابلاغ رکهیگا ٭

۳ کاغذ سرشتهٔ مال کي جو نقل که تحصیلدار ازروے احکام هذا کے عنایت کریں کاغذ اُسکا اُس قیمت اور طول و عرض کا هو جسکي که قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۹ ع کي فهرست دوم کي ضمن ۳ میں تصریح هوئي اور هندوستاني نقلنویس اور تحصیلدار اُسپر اپني صحیح کرینگے اور اصل کے ساتهه اُسکے مطابق هونیکے باب میں وے دونوں جوابده هونگے

۴ جو لوگ که کاغذات متفرق کي نقول کے لیئے درخواست گذرانیں اُنکو کهدیا جائیگا که وے ضلع کے صاحب کلکٹر سے استدعا کریں ٭

۵ کچهري کلکٹري اور تحصیلداري اور هر ضلع کي عدالت دیواني میں ایک اشتهار سرکیولر هذا کے مضمون کا جاري کرنا لازم هی ٭

۶ صاحبان کلکٹر کو چاهیئے که جسوقت کوئي درخواست کرے نقول مذکور کو اپني کچهري کے کاغذات کے مقابله کے رو سے صحیح کرنے کے لیئے هرنوع کي مدد فرمایں اور نقول کے رو برو بعد مقابله کے اُسکي صحت کي بابت تصدیق کریں ٭

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا ٭

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیت

۲ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

نمبر ۱۳ سنه ۱۸۴۲ ع

بلحاظ دفعه ۲۵۹ سرکیولر مطبوعه نمبر ۴ کے صاحبان کمشنر کو لازم هی که مقدمات مفلسي میں جسقدر زر یافتني سرکار که سال کے اندر اُنکي قسمت کے هرایک ضلع میں وصول هوا هو اُسکي تعداد کي ریٹرن هر سال کے آخر هونے پر صاحبان صدر بورڈ ریونیو کي خدمت میں ابلاغ رکهیں ٭

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا ٭

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیت

۲۳ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

مبر ۱۴ سنه ۱۸۴۲ ع

مال کے باب میں

بلحاظ دفعه ۲۵۹ سرکیولر نمبر ۴ کے صاحبان کمشنر کو لازم هی که مقدمات مفلسي میں سال کے اندر جو زر یافتني سرکار وصول هوا هو اسکي ایک ریٹرن قسمت کے هرایک ضلع کي بابت هر سال کے تمام هونے پر ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کي خدمت میں ارسال کیا کریں *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد　　　　هنري میرز ایلیٹ

۳۰ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع　　　　سیکرٹري

نمبر ۱۶ مال اور نمبر ۲ پرمٹ

بلحاظ دفعه ۱۲۹ سرکیولر نمبر ۴ کے عهدهداران مال اور پرمٹ کو حکم هی که وقت ارسال کرنے درخواست پینشن کے ایک کیفیت تصریح خدمات کي بطرز نقشهٔ ملحقه کے ارسال کیا کریں *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد　　　　هنري میرز ایلیٹ

۲۵ نوامبر سنه ۱۸۴۲ ع　　　　سیکرٹري

خلاصه

حکم درباب ارسال کرنے کیفیت تصریح خدمات کے درخواستهاے پینشن کے همراه *

تصریح خدمات	مدت خدمتگذاري	
	سال	ماه
کل [illegible]خدمتگذاري		

اشتهار مال کے باب میں

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو حسب الحکم *

* نمبر ۲۵۵۰ مورخه ۲۴ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع

لفٹننٹ گورنر بهادر کے ارشاد فرماتے هیں که ممالک هند کي گورنمنٹ کے حکم کے بموجب ممالک مغربي کي قسمتوں کے صاحبان کمشنر اور کلکٹر مال قانون مطبوعه نمبر ۱۰ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۳ میں غلطي مرقومة الذیل مندرجهٔ حکمنامهٔ گورنمنٹ موصوف کي تصحیح فرماویں *

نمبر ۲۹۴

چٹھي ممالک هند کي گورنمنت کے سیکرٹري کي آر این سي هیملٹن صاحب ممالک مغربي کي گورنمنت کے سیکرٹري کے لیئے ٭

مقام فورت ولیم

۱۸ نوامبر سنه ۱۸۴۲ ع

قانون مطبوعهٔ نمبر ۱۰ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۳ میں ایک ایکت برٹش لیجس لیشن کے حواله کي غلطي واقع هوئي هی یعني دفعهٔ مذکور میں ایکت ۳ اور ۴ شاه ولیم چهارم باب ۳۵ کا حواله هی اور چاهیئے تها بجاے باب ۳۵ کے باب ۵۵ کا لهذا میں گذارش کرتا هوں که ممالک مغربي کے لفتننت گورنر بهادر کي اجازت سے جمیع نقول قانون مذکور میں جوکه آگره کي گورنمنت اور اسکے تحت حکومت کي کچهریوں کے لیئے مرسل هوئي هوں غلطي مذکور کي تصحیح کیجاوے ٭

ایف جے هالیدے
ممالک هند کي گورنمنت کا ایکٹنگ سیکرٹري

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا ٭

مقام الهآباد
۱۰ جنوري سنه ۱۸۴۳ ع

هنري میرز ایلیت
سیکرٹري

اشتهار مال کے باب میں

۱ واضح هو که ممالک مغربي میں جو اپیلیں حسب اجازت گورنمنت کے اراضي لاخراج کے دعوے کي بابت اسپیشل کمشنر مقام پٹنه کي کچهري میں تاریخ ۳۱ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع کو مرجوع هوں سو ایڈیشنل اسپیشل کمشنر مقام آگره کي عدالت میں منتقل کردي جاویں اور کچهري کمشنر خاص مقام پٹنه میں بلحاظ اسکے کچهري مذکور تاریخ مرقومة الصدر سے آن اضلاع کے ساتهه کچهه علاقه نرکهے کوئي اپیل نو سماعت نه کیا جاویگا ٭

۲ ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو ارشاد فرماتے هیں که جمیع اضلاع کے صاحبان کلکٹر اشتهار هذا کو اپنے اپنے ضلعوں میں مشتهر کریں ٭

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا ٭

مقام الهآباد
۱۰ جنوري سنه ۴۳

هنري میرز ایلیت
سیکرٹري

نمبر ۴ سنه ۱۸۴۳ ع

مال کے باب میں

ممالک مغربي کے کمشنران مال کے لیئے

چونکه ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کو اطلاع هوئي که ایک ضلع کے مفصل کے خزانچي ارسال میں سے کچهه روپیه اپنے مفاد کے واسطے رهنے دیتے تهے اور کچهري کلکٹري کے خزانچي کي چشم‌پوشي سے زر سرکاري کو اسطور پر رکهکر بعد عرصهٔ دراز کے پهر جمع کر دیتے تهے لهذا صاحبان کلکٹر کو لازم هي که سرکیولر نمبر ۳ کے ضمیمه نمبر ۱۹ میں جو دستور مندرج هي آسے جاري کریں اور زر مرسوله کے همراه جو ارسال خزانه بهیجا جاے آسپر تحصیلدار اور پیشکار اور سیاهه‌نویس اور قانونگو کے دستخط کرا لیا کریں اور ان لوگوں کو فهمایش کردیویں که اس امر کے وے هي ذمه‌دار هیں که زر مرسوله کو زر مدخله سے مطابق کرلیا کریں اور دیکهه لیا کریں که زر مذکور مقام صدر کو ابلاغ رکهنے کے واسطے پهره کے سپاهیوں کے حواله کردیا گیا *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۷ فبروري سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

نمبر ۵ سنه ۱۸۴۳ ع

مال کے باب میں

صاحبان صدر بورڈ ریونیو به ضمیمه اپنے سرکیولر نمبر ۲ مورخه ۸ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع کے اور بلحاظ احکام قانون ۹ سنه ۱۸۳۳ ع کي دفعات ۱۲ سے لے ۱۴ تک کے اور دستورالعملوں مندرجهٔ سرکیولر نمبر ۳ مورخه ۲۸ اگست سنه ۱۸۴۰ ع کي دفعه ۷ کے یهه اشتهار فرماتے هیں که قانون مذکور کي دفعات مرقومةالصدر کے احکام آنکے علاقه کے اضلاع میں یکم اکتوبر آینده سے جاري اور نافذ هونگے *

قسمت	ضلع
دهلي	پاني پت
میرتهه	دهره‌دون
روهیلکهند	مرادآباد
الهآباد	همیرپور کالپي باندا
بنارس	مرزاپور بنارس غازیپور

۲ صاحبان بورڈ حاکمان توابع کو مطلع فرماتے ھیں که اُن کواغذ کا باحتیاط تمام تیار ھونا اور وقت مناسب پر داخل دفتر کیا جانا نہایت ضرور ھی *

۳ جب تک که کواغذ مذکورہ اس طریق پر جو که صاحبان بورڈ ممدوح نے سنه فصلي گذشته کے واسطے معین فرمایا ھی داخل دفتر نہولینگے تبتک صاحب کلکٹر اور صاحب جج زر بھیج کے کسي مقدمه کو سماعت نه کرسکینگے پس بابن لحاظ صاحبان کلکٹر پر واجبات سے ھی که مالگذارونکو آگاہ کردیں که اُن کاغذات کا داخل کرنا بہت ضروري ھی اور نقشه اُن کاغذوں کا اور طرز مرتب کرنے اُن نقشوں کا اُن لوگوں کو ھدایت فرماویں تاکه یہه کام بسہولیت انجام پاوے *

۴ صاحبان بورڈ کو اب ھرایک ضلع کے تجربه کے رو سے تحقیق ھوا که وقت مناسب پر اُن کاغذوں کا تیار کرالینا کچھه مشکل کام نہیں اور اس امر کا تھوڑي سي توجهه اور تندھي سے سرانجام ھوسکتا ھی *

۵ صاحبان بورڈ مخیال کرتے ھیں که حال کے بندوبست میں پٹواریوں کا سرشته ایک طریق شایسته پر مقرر ھُوا ھی اور سرشتۂ سابق میں جو تغیر اور تبدیل ھوئي وہ نامناسب اور بےوجهه نہیں بلکه پٹواري اسي تعداد پر مقرر کیئے گئے ھیں جتنے که بلحاظ کار کے ضروري اور مناسب تھے اور جو شخص که اس عہدہ کي سب سے زیادہ لیاقت رکھتے تھے وھي انتخاب کر لیئے گئے ھیں اور صاحبان موصوف فرماتے ھیں که اگر کسي جگهه پر بندوبست کے وقت یہه انتظام بوجهۂ احسن عمل میں نہیں آیا تو وھاں کے صاحب کلکٹر کو لازم ھی که فوراً اس سقم کو رفع کریں اور پٹواریوں کو اُنکے امورات مفوضه کي بابت ایسي تدابیر جنکے بغیر کام اچھي طرح نه چل سکے ھدایت فرماویں *

۶ صاحبان کلکٹر تحصیلداروں اور قانونگویوں کو خوب سمجھا دیویں که سنه رواں فصلي کي تحصیل جسوقت ھرایک موضع سے ھو چکے اور حساب دیہه ترتیب پا جاوے اُسیوقت کواغذ کا طلب کرنا ایک امر لابدي ھی اور چاھیئے که وہ کواغذ حتي الامکان موضع کے اندر جمله کشتکاروں کے درمیان مرتب کیئے جاویں اور ھرایک تدبیر اس بات کے سہل کرنیکے واسطے عمل میں آوے که جمیع اھل غرض خواہ مالک اراضي یا اجارہدار یا مزارع یا غیرمزارع سب لوگ کواغذ کو ملاحظه اور یہه بات تحقیق کرسکیں که اُن کواغذ کے مراتب مندرجه اُنکے حقوق کے واسطے کیسے ھیں اور ھرایک شخص کو اجازت ھوگي که جب چاھے اُن کاغذوں کو دیکھے خواہ وہ پٹواري کے پاس ھوں خواہ تحصیلداري میں اور خواہ کچھري کلکٹري میں *

۷ لازم ھی که ھرایک تحصیلداري کے چند مقدمے بلاترتیب لیکر صدر کچھري میں امتحان کیئے جاویں اور اگر وہ بندوبست کے ایک سال بعد کے ھوں تو کواغذ بندوبست سے ورنه اگلے سنوں کے کاغذوں سے مقابله کیئے جاویں اور اُن دونو میں جو فرق ھو وہ جمعبندي نمبر ۱ کے خانۂ للتغیر میں یا ملان خرچ نمبر ۲ کے اندر جاوے مناسب پر یا داخله خارجه کے رجسٹر نمبر ۷ میں تحریر کیا جاوے اور اگر کوئي ضابطه کي غلطي ھو یا کہیں مطابقت نه پائي جاوے تو پرگنه کے صاحب مال کو فوراً دکھا دي جاوے تاکه آینده پھر ویسي غلطي نہو *

۸ اگر کوئي اس مضمون کي نالش کرے که پٹواري نے کاغذ غلط بنایا هي تو اسپر فورا توجهه کرني لازم هي اور يهه نالشيں پٹواري پر بموجب قانون ۱۲ سنه ۱۸۱۷ ع کے سماعت هو سکتي هيں اور انکا فيصل کرنا بهت آسان هي کسواسطے که اکثر اگلے برسوں کے کواغذ کے ملاحظه کے سوا انميں اور کچهه تحقيقات کرني نهيں پڑتي اور جس صورتميں که موقع پر تحقيقات کرني ضرور هو تو وه معرفت تحصيلدار کے کراني لازم هي *

۹ جو مقدمے که کهيتوں يا انکے زر بهيج يا زيادهستاني يا بيدخلي وغيره کي بابت هوں انميں عرضي دعوي کے نيچے يا همراه عرضي دعوي کے ايک جدے هي کاغذ پر جو پٹواري کے دستخط سے مصدق هو تعداد کهيتوں کي اور تعداد اراضي بهي لکهه‌کر گذراننا واجب هي اور جتنا که لوگوں کو اس بات سے يهه يقين هوگا که پٹواري کے کاغذ ميں انکے کهيتوں کي تعداد صحت کے ساتهه مندرج کرانا بهت ضرور هي اتنا اورکسي بات سے نهوگا *

۱۰ جو پٹواري که آينده ازروے قانون ۱۹ سنه ۱۸۱۴ ع کے هوں بنسبت انکے صاحب کلکٹر کو چاهيئے که يا تو کهيتونکے اگلے نمبر برقرار رکهے اور يا نئے سر سے خسره بنواوے اور بٹواره کے وقت کهتوني اور تيربج اور کهيوٹ کو اسطريق پر تيار کراوے که انسے پٹواري اپنے نئے کاغذ مرتب کرسکے *

۱۱ صاحبان بورڈ اميد رکهتے هيں که اضلاع مرقومةالصدر اور ان ضلعوں ميں جو پيشتر انکے ايک سرکيولر ميں مندرج هوئے جميع کواغذ بابت سنه ۱۲۵۰ فصلي کے يکم اکتوبر سنه ۱۸۴۳ ع تک داخل دفتر هو چکينگے *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ريونيو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد — هنري ميرز ايليٹ

۲۱ مارچ سنه ۱۸۴۳ ع — سيکرٹري

نمبر ۹ سنه ۱۸۴۳ ع

مال کے باب ميں

۱ صاحبان بورڈ بحسب ضرورت تاکيد فرماتے هيں که حاکمان مال سرکيولر نمبر ۲ کي دفعات ۵ اور ۹ اور سرکيولر نمبر ۳ کي دفعه ۱۰۴ پر جنکے رو سے که بترديد قاعده سابق کے التواء جمع سرکاري کے ليئے حکم هي بخوبي توجهه فرماويں *

۲ سابق ميں قاعده تحصيل زر کا ان اضلاع ميں يهه تها که حق گورنمنٹ کا اول زراعت پر قايم کيا جاتا تها مگر يهه قاعده اب باطل کرديا گيا هي اور وه حق اور اشيا پر مسلم کيا جاتا هي خواه وه منقوله هوں اور خواه غيرمنقوله سابق ميں صاحبان کلکٹر کو يهه اختيار تها که زراعت پر شحنے مقرر کريں تاکه جب‌تک واسطے اداے جمع سرکاري کے بندوبست قرار واقعي عمل ميں نه آوے تب تک شي مزروعه کسيکو ليجانے نديں ليکن اب يهه

طریق ممنوع ہوگیاہی اور مالک زراعت کو اختیار دیا گیا ہی کہ زراعت کو کاٹ کر فروخت کرڈالے اور تب اُس سے زر واجبي سرکار اس ماحصل میں سے طلب کیا جاتا ہی *

۳ . تمام اور طریق وصول کرنے زر سرکاري کے بحال اور قایم ہیں اور بذریعہ اُنکے مطلب براري کرني صرف صاحب کلکٹر کي ہشیاري اور فراست پر منحصرہی صاحب کلکٹر کو ان طریقوں میں سے اس طریق پر عمل کرنا چاہیئے جس سے کہ تحصیل زر میں زیادہ دیر نہ لگے اور نہ مالگذاروں کو صرف اور نقصان بیجا عائد ہو اس امر میں صاحب ممدوح کو اپني فہم کام میں لاني لازم ہی اور اسي سے حال اسکي کارگذاري کا بھي دریافت ہوگا *

۴ جو طریق کہ واسطے وصول کرنے جمع سرکاري کے ازروے قانون مقرر ہیں وہ یہہ ہیں اول دستک دوسرے گرفتاري تیسرے قرقي مال منقولہ چوتھے خام تحصیل پانچویں انتقال کرنا پٹي زیرباقي کا بنام کسي دوسرے پٹیدار کے چھٹے اجارہ دینا پٹي زیرباقي یا محال کل کا ایک شخص غیر کو ساتویں نیلام کرنا پٹي زیرباقي یا محال کل کا * سرکیولر نمبر ۲ کي دفعہ ۳ میں طریق اجرا کرنے دستک کا بتوضیح تمام درج کیا گیا ہی اور عموما دستک کا جاري کرنا صرف ایک اطلاعدہي ہی واسطے ادا کرنے زر کے *

۵ اگر باقي اول ہي مرتبہ پڑي ہو تو دو تین دستکیں البتہ جاري کرني مناسب ہیں لیکن اگر وہ باقي‌داري ایک عادت قدیمي ہو اور حقیقت حال بخوبي دریافت ہوجاوے تو فورا تدابیر شدید پر کاربند ہونا ضرور ہی اور مصارف ایک دستک کے بھي روا رکھنے لازم نہیں اور اگر دوتین دستکوں کے جاري ہونے پربھي زر سرکار ادا نہو تو لازم ہی کہ خود باقیدار یا پٹواري صاحب کلکٹر کے حضور طلب رکہا جاوے اور تب تحقیقات حقیقت حال کي عمل میں آوے اور واسطے حصول اس مطلب کے اُسکو اختیار ہی کہ جسقدر دستکات کہ مناسب جانے اور جسطرح پر کہ مناسب جانے اسیقدر اور اسیطرح پر جاري کرے *

۶ مگر یہہ تحقیقات خواہ صاحب کلکٹر کے حضور سے ہو اور خواہ بذریعہ تحصیلدار کے اُسکي درخواست کے بموجب اور خواہ بموجب حکم صاحب کلکٹر کے پھر بھي لازم ہی کہ اسکے طریق کے تجویز کرنے میں کمال احتیاط اور ہشیاري عمل میں آوے کسواسطے کہ تحصیلدار کو بدون ضرورت کے موضع کے لوگوں کے معاملوں میں دخل دینا ایک ایسا امر نامناسب ہی کہ موافق اُسکا متصور نہیں ہوتا پس اگر سرکار کا روپیہ باقي نہو تو ایسي مداخلت تاکیدا ممنوع سمجھني چاہیئے لیکن درصورت باقي کے وجہہ باقي تحصیلدار کي معرفت دریافت کرني البتہ مناسب ہی اور صاحب کلکٹر کو چاہیئے کہ یہہ بات اسي حد تک اور اسي طریق پر عمل میں لاوے جس حد اور جس طریق پر کہ مطلب براري کے واسطے ضرور ہو اور جب تحصیلدار کي معرفت تحقیقات ہو تو اُسکي راے بھي اس باب میں طلب کرني چاہیئے کہ بعد تحقیقات کونسي تدبیر عمل میں لاني مناسب ہوگي *

۷ جب کہ باعث پڑنے باقي کا بخوبي دریافت ہوجاوے اسوقت بہشیاري یہہ تجویز کرنا لازم ہی کہ آیا اس صورت میں کس طریق پر عمل کرنا قرین صواب ہی ازروے قوانین کے عہدہ‌داران مال کو اس باب میں حسب صوابدید اپنے کام کرنیکے لیئے بہت سا اختیار مرحمت

هوا هی اور وہ اپنے تئیں اس اختیار پر بہشیاری عمل کرنے سے کسیطرح پر معذور اور بری نہیں رکھہ سکتے هیں مگر بلحاظ اسکے کوئی قاعدۂ معین هدایت نہیں هو سکتا هی اور صرف یہی ضرور هی کہ جس جس امر میں کہ آنکو حسب صوابدید عمل کرنیکا اختیار هیں وہ بتصریح بتا دیئے جاویں اور آنکے عمل میں لانیکے لیئے چند مثالیں بیان کردی جاویں اور تب عہدہ داران تابع کو یہہ تاکید کیجاوے کہ جب وہ امور اختیاری میں سے کسی امر پر عمل کرنے کی بابت حاکمان اعلی کی خدمت میں تحریک کریں تو اُس وقت وہ آنکی وجوهات بہی درج کر دیا کریں *

۸ اگر باقیات جمع سرکاری کی بعلت خورد برد کرجانے زر کے پڑی هو تو آسکو بعلت کمی جایداد کے محسوب کرنا نچاهیئے کسواسطے کہ خورد برد کرنا زر کا ایک امر بددیانتی هی جسکو کہ متوطن اس دیار کے اهل فرنگ کی نسبت سے زیادہ معیوب جانتے هیں اور واسطے انسداد اس بددیانتی کے سزاے حبس و جرمانہ جائز هی اور تدابیر شدید کا عمل میں لانا لازم اور سواے آسکے جمع سرکاری کو باوجود کمی جایداد کے بہی وصول کرنا ایک منشاء خاص هی همارے طریق انتظام کا اور اسیواسطے اسمیں بغور و تامل عمل کرنا چاهیئے *

۹ بندوبست اراضیات کا بقدر مقدور ملایم اور واجبی کیا گیا هی واسطے عرصۂ دراز کے مگر بسبب ناسازگاری موسم کے اور بباعث کاهلی اور بد انتظامی اور شامت ایام لوگوں کے گاہ گاہ باقی کا پڑنا ممکن هی اور ایسی صورتوں میں باقی مذکور سنین ماضیہ کی منفعت کثیر میں سے ادا هونی لازم اور اگر باقیدار کچہہ روپیہ جمع نرکہتا هو یا آسکو قرض نہ مل سکتا هو تو چاهیئے کہ ملکیت زیر باقی براے چندے یا براے دوام منتقل کیجاوے خود شخص باقیدار کی طرف سے یا بموجب احکام قوانین کے اور صاحب کلکٹر کو یہہ خیال رکھنا چاهیئے کہ یہہ امر حسب حال مقدمہ کے طریق مناسب پر ظہور میں آوے *

۱۰ یہہ ایک قاعدۂ عام سمجھنا چاهیئے کہ باقیداروں کو مقید اور اشیاء منقولہ کو قرق کرنا عمل پسندیدہ نہیں هی اور ان پر صرف آن صورتوں میں عمل کرنا مناسب هی جب کہ معلوم هو کہ واسطے اداے زر کے سرمایہ موجود هی اور مطالبۂ سرکار بیشکّ فوراً وصول هو جائیگا *

۱۱ خام تحصیل صرف اس صورت میں مفید هی جب کہ حیثیت محال بخوبی دریافت هو اور صاحب کلکٹر یہہ جانے کہ وہ تمام روپیہ وصول کرلیگا اور اگر کہیں جمعبندی ملایم هو اور گانو بہت آباد اور سرکش اور باقیات زر سرکاری کی بسبب تنازع مالکوں کے پڑتی هو تو وهاں طریق خام تحصیل کا بیشتر مفید هوگا اور خصوصاً اس صورت میں جب کہ علاوہ جمع سرکاری کے اسمیں سے زیادہ روپیہ وصول هو سکتا هو اور باقیدار محروم رکہے جا سکتے هوں اس زر سے بسزاے جرم باقی ڈالنے کے *

۱۲ محال کو بنام پٹیدار کے منتقل کرنا آسکے اجارہ دینے یا آسکے ایک جزو کے نیلام کرنے سے بہتر هی کسواسطے کہ آسمیں حقیتیں لوگوں کی محفوظ رهتی هیں مگر بعضی ایسی صورتیں بہی هو سکتی هیں کہ آنمیں نیلام کرنا محال کل کا آسکے اجارہ دینے سے بہتر هو اور

اُس حال میں صورت اول پرهي کاربند هونا لازم هی یعني نیلام کرنے محال پر مثلاً اگر کوئي مالک بہت سے کهیت محال کے رهن رکهے اس شرط پر که جمع سرکاري آن پر نه لیجاویگي اور تب آمد مابقي کهیتوں کي واسطے اداے جمع سرکاري کے مکتفي نهو تو اس صورت میں بربادي مالک کي صاف ظاهر هی اور اس حال میں بهي مناسب هی که محال مذکور نیلام کر دیا جاوے که اُسکے رو سے ایک حقیت جدید خریدار کو حاصل هوگي اور جب کبهي کسي سبب سے محال کے نیلام کي ضرورت پڑے تو بر وقت طلب کرنے منظوري صاحبان بورڈ کے مرتبۂ اول میں لازم هی که وجوهات اس کي بتصریح لکهدي جاویں ٭

١٣ در حالت آفات موسمي کے مطالبۂ سرکار کو براے چندے ملتوي رکهنا البته ضرور هی مگر اس ضرورت پر ساتهه هشیاري کے کاربند هونا چاهیئے اور بغیر وجوهات قوي کے اس امر میں حاکمان اعلی سے تحریک کرني لازم نهیں اور جهاں کهیں که موسم هاے سازگار میں سرکار نے مزاحمت نهیں کي هی اور اس سبب سے زر کثیر جمع اور پس انداز هوا هی وهاں یهه عین انصاف هی که موسم هاے ناسازگار میں کمي اتفاقي اس زر میں سے وصول کیجاوے اور اسیواسطے تحریک اس قسم کي صرف اوپر مفلسي لوگوں کے اور آفات موسمي کے منحصر هی ٭

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا ٭

مقام الهآباد
٤ اپریل سنه ١٨٤٣ ع

هنري میرز ایلیٹ
سیکرٹري

نمبر ٧ سنه ١٨٤٢ ع

مال کے باب میں

بلحاظ سرکیولر نمبر ٦٣١ مورخه ٣١ مارچ سنه ١٨٤٣ ع مصدرهٔ صدر مغربي کے صاحبان کلکٹر کو چاهیئے تذیں اس امر میں مجاز سمجهنا چاهیئے که جب کوئي ڈگریدار ایسے حکمنامه کي بابت جوکه اسکي ڈگري کے اجرا کے واسطے ضروري هی چهه هفته تک تغافل کرے تو اسکے مقدمه کو بدون اطلاع اس صاحب جج کے جسنے که مقدمهٔ مذکور اجراء ڈگري کے واسطے اسکے پاس بهیجا هو بهي سے خارج کرے اور بعد اسکے منظوري کے لیئے عدالت دیواني میں اپني روبکاریوں کي رپورٹ ابلاغ رکهے ٭

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هو ٭

مقام الهآباد
٢١ اپریل سنه ١٨٤٣ ع

هنري میرز ایلیٹ
سیکرٹري

نمبر ۸ سنہ ۱۸۴۳ ع

مال کے باب میں

چونکہ صاحبان صدر دیواني عدالت فرماتے هیں که اگر صاحبان کلکٹر کو یهه حکم هوجاے که جب کوئي شي مشتهر به نیلام هو اور اُس مرتبه کوئي خریدار حاضر نه آوے تو اُس صورت میں وہ بدون استفسار اور استمزاج صاحبان عدالت دیواني کے شي مذکورہ کو بار ثاني مشتهر به نیلام کردیا کریں تاکه اجراے ڈگریات عدالتهاے دیواني بآساني هوا کرے لهذا صاحبان کلکٹر کو اطلاع دي جاتي هی که اختیارات انکے اس باب میں بذریعه حکم صریح صاحبان صدر دیواني کے زیادہ هوئے اور انکو لازم هی که وہ آیندہ کو اُن اختیاروں پر کاربند هوں مگر مابین نیلام اول اور ثاني کے نه تو ۱۵ دن سے کم عرصه گذرنے دینا لازم هی اور نه ایک مهینے سے زیادہ *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۲۷ جون سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

نمبر ۹ سنه ۱۸۴۳ ع

مال کے باب میں

چونکه اشتباہ واقع هیں که آیا کس قسم کي اراضیاں قانون ۸ سنه ۱۸۳۵ ع کے بموجب نیلام هوسکتي هیں اور کس قسم کي نهیں اسواسطے صاحبان صدر بورڈ ریونیو حکم دیتے هیں که صاحبان کلکٹر قانون ۷ سنه ۱۷۹۹ ع کي دفعه ۱۵ کي ضمن ۷ اور قانون ۵ سنه ۱۸۰۰ ع کي دفعه ۱۴ کي ضمن ۷ اور قانون ۳۸ سنه ۱۸۰۳ ع کي دفعه ۳۲ کي ضمن ۷ پر توجهه کریں اور یهه سمجهه لیں که تمام کٹکنهداریاں اور پٹیداریاں وغیرہ که خراجگذار زمیندار اور قابل انتقال هیں بعلت باقي کے ڈگري سرسري کے رو سے نیلام هو سکتي هیں *

۲ پس احکام بالا کو بیشتر اُن بهیاچارہ یعنے پٹیداري محالوں سے منسوب سمجهنا چاهیئے که جن میں کئي کٹکنهداریاں وغیرہ هوں اور اُنمیں سے هرایک کٹکنهداري وغیرہ پر جمع سرکاري اور اخراجات دیهي حصهوار مقرر هو اور واضح هو که جمع سرکاري اور اخراجات دیهي ایک اسطرح کي رقم هی که اُسکے کل یا جزو کے وصول کرنے میں صاحب کلکٹر کو کچهه اختیار نهیں هی اور صرف اوپر دائر هونے نالش سرسري کے لمبردار گانو کي طرف سے وصول هوسکتي هی *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۱۱ اگست سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

نمبر ۱۰ سنه ۱۸۴۳ ع

چونکه دریندولا ایک درخواست پنشن بعلت ضعف و پیري کے گورنمنت سے ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے پاس پهنچي اور وہ ایک صاحب کمشنر مال نے سیدهي گورنمنت کو ابلاغ رکهي تهي اسواسطے صاحبان موصوف فرماتے هیں که آینده جو اِس قسم کي درخواست سرشتهٔ مال کي بابت هو آسے سب عهده‌دار سرکار همارے پاس بهیجا کریں
ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۵ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

خلاصه

درخواست پنشن ملازمان سرشتهٔ مال کي معرفت صاحبان بورڈ کے گذرا کریں

مال کے باب میں

صاحبان کمشنر کو لازم هی که نقل هرضلع کے رجسٹر باد و باراں وغیرہ کي هر مهینے کے اخیر پر صاحبان صدر بورڈ کي خدمت میں بهیجدیا کریں اور وقت تحریک معافي باقیات کے آن رجسٹروں کو ملاحظه کیا کریں اور جن صورتوں میں که وجههٔ باقي از روے آن رجسٹروں کے دریافت هوسکتي هو آنمیں آن کا ملاحظه کرنا بتخصیص واجب هی *

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۱۲ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

مال کے باب میں

بلحاظ حکمنامه گورنمنت مورخه ۱۹ جنوري سنه ۱۸۴۳ ع مندرجه گورنمنت گزٹ نمبر ۵ مورخه ۳۱ جنوري سنه الیه کے ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو حاکمان سرشتهٔ مال کي اطلاع و هدایت کے واسطے مشتهر فرماتے هیں که ۲۵ اکتوبر آینده کو اُنکا محکمه الهآباد سے روانه هوگا اور علاوہ روز یکشنبه کے کوچ بکوچ آگرہ کو جاویگا *

۲ چاهیئے که سرکاري چٹهیوں کے سرنامه بر طبق آسیکے لکهے جاویں

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۱۵ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

نمبر ۱۲ سنه ۱۸۴۳ ع

مال کے باب میں

جسوقت که صاحبان کلکٹر واسطے نیلام اراضیات مملوکهٔ سرکار کے درخواست اس محکمه

میں بهیجیں تو آنهیں لازم هی که اسمیں یهه بات بهي بوضاحت لکهدیں که اُن ارافیوں میں سرکار کا کسطرح کا حق هی اورکسطرح پرحاصل هوا هی *

مقام مورتگنج ضلع الهآباد — هنري میرز ایلیت

۲۷ اکتوبر سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرتري

خلاصه

صاحبان کلکترکو چاهیئے که اراضیات مملوکهٔ سرکار کے نیلام کي درخواستوں میں بصراحت لکهیں که اُن اراضیوں میں سرکار کا کسطرح کا حق هي اور کیونکر حاصل هوا هی *

---

(۱۳)

مال کے باب میں

چونکه ممالک مغربي کے لفتننت گورنر بهادر ارشاد فرماتے هیں که گورنمنت هند سے جو ایک سرکیولر درباب طریق حواله دینے چتهیات سابق کے چتهیات سرکاري میں صادر هوا هي وه ان اضلاع کے تمامي مال کے سرشتوں میں رواجپذیر هووے اسواسطے صاحبان بورد اُس سرکیولر کي نقل ساتهه اسکے مشتهر کرتے هیں اور حکم دیتے هیں که جمیع صاحبان ماتحت آنکے اُسپر کاربند هوں *

ممالک مغربي کے صاحبان صدربورد ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا *

مقام آگره — هنري میرز ایلیت

۸ دسمبر سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرتري

سرکیولر نمبر ۹۹۹ سنه ۱۸۴۳ ع

بنام ——— کے

نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل ارشاد فرماتے هیں که جب ملازمان سرکار اپني چتهي میں کسي چتهي موصوله کي کسي دفعه کا حواله لکهیں تو حاشیه پر اُس دفعه کا مضمون بهي بعبارت مختصر لکهدیا کریں *

۲ چاهیئے که هر ایک چتهي اسطرح لکهي جاوے که سارا مضمون اُسکا اُسیکے پڑهنے سے کهلجاوے اور اسکے مطلب کے مفهوم هونے میں احتیاج کسي اور کاغذ کے دیکهنے کي نه پڑے کیونکه اُس صورت میں علاوه تاخیر کے اکثر ایسا هوتا هی که جس صاحب کے پاس کسي چتهي کي دفعات کا حواله لکها آتا هی اُسکو وه چتهي دستیاب نہیں هوسکتي هی اور اس سبب سے کار سرکار میں بڑا هرج پڑتا هی *

مقام فورت ولیم — دستخط ڈبلیو ایڈ ورڈس

۲۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۳ ع — نایب سیکرتري گورنمنت هند

ممالک مغربي کے صدربورڈ ریونیو کے سرکیولر آرڈرس

پرمٹ و اسٹامپ وغیرہ کے باب میں

---

(۱۰)

ممالک مغربي کے صاحبان کمشنر کے لیئے

مجھے اپنے خط مورخہ ۲۵ فبروري سنہ ۱۸۴۰ع کے مضمون کي بابت جو اسٹامپ کي فیس واپس کرنے کے لیئے کہ عرضیوں وغیرہ پر لگتي هي آپکو اس اطلاع دینے کےواسطے صدربورڈ ریونیو کا حکم هي کہ صدردیواني عدالت نے مناسب جانا کہ اپنے سرکیولر آرڈرس مرقومہ ۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۹ع کي دفعہ تیسري کو جسکي نقل خط سابق کے ساتھہ بھیجي گئي منسوخ کرے ٭

۲. عدالت مذکورہ کا سرکیولر جو بالفعل جاري هوا هي آپکے ملاحظہ کے واسطے اور صاحبان کلکٹر کي اطلاع کے لیئے اس خط میں ملحق کیا گیا ٭

مقام الہآباد — هنري میرز ایلیٹ

۲۱ جولائي سنہ ۱۸۴۰ع — سیکرٹري

(۱۰۶۰)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے ٭

صدردیواني عدالت کے سرکیولر مورخہ ۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۹ع کي دفعہ ۳ کے مطالعہ سے جو جنوري کي ۱۲ سنہ ۱۸۴۰ع کو روانہ هوا ظاهرا یہہ معني معلوم هوتے هیں کہ عدالت دیوانیوں کو اسٹامپ کا کاغذ جسپر مدعي کي عرضیاں راضي‌نامے کے مقدمات کي بابت لکھي جاتي هیں کلکٹر صاحب کے پاس بھیجنا کچھہ ضرور نہیں هي جب تک صاحب موصوف طلب نکرے ٭

لہذا مجھے آپہ کو اطلاع دینے کے لیئے حکم هي کہ سرکیولر کي دفعہ مذکورہ کا یہہ مطلب نہیں تھا کہ درصورت ضرورت واپسي قیمت اسٹامپ کے کلکٹر صاحب کي کچھري میں مدعي کي اصل عرضي کا بھیجنا جو سرکیولرهاے مروجۂ حال کے روسے جاري هي موقوف هو اسلیئے آپ سرکیولر مذکور کي دفعہ مسطورہ کو منسوخ سمجھیئے ٭

مقام الہآباد — موزلي سمتھہ

۲۹ مئي سنہ ۱۸۴۰ع — ایکٹنگ رجسٹر

آگرہ اور الہ‌آباد اور مرزاپور کي پرمٹ کے کلکٹر صاحبوں اور بندیلکھنڈ کي پرمٹ کے ڈپٹي کلکٹر صاحب کے لیئے

صاحبان صدر بورڈ کے حکم سے میں آپ کے پاس گورنمنٹ کے احکام کي تیسري دفعہ کي نقل مورخہ ۱۸ پچھلے مہینے کي اُن متعلقات کے ساتھہ بھیجتا ھوں جنمیں وہ دستورالعمل مندرج ھی کہ اجناس محصولي کي بابت راجاؤں کے ساتھیوں کي نسبت جو ان اضلاع میں گذریں اجرا کرنا پڑیگا اور چاھیئے کہ آپ اپنے علاقہ کے صاحبان پٹرول کو اُسکي نقل بھیجیں

مقام الہ‌آباد — ھنري میرز ایلیٹ

۷ اگست سنہ ۱۸۴۰ع — سیکرٹري

لفٹننٹ گورنر بہادر کے سیکرٹري کے خط کا منتخب ممالک مغربي کے صدر بورڈ ریونیو کے لیئے

انڈیا کي گورنمنٹ کے احکام مورخہ ۲۴ پچھلے مہینے کي نقل اور ملفوفات سے حاکمان صدر بورڈ کو اس انتظام سے جو کہ اب تجویز ھوا ھی آگھي ھوگي ان حکموں کو بعوض اُنکے جو مئي مہینے کي ۱۹ اور اکتوبر مہینے کي ۱۳ تاریخ سنہ ۱۸۳۴ع کو صادر ھوئے ھیں آپکو رواج دینا چاھیئے اور احکام مذکورہ سے ان صاحبوں کو بھي جو اس گورنمنٹ کے تحت حکومت امورات پولیٹکل کے مہتمم ھیں اطلاع دي جائیگي *

نقلیں

(۵۰)

جیمس طامسن صاحب ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کے سیکرٹري کے لیئے

۱ اُس افیم مقروقہ کي بابت جو شاھپور کے راجا کے ھمراھیوں کے پاس گیا کے جاترا کے وقت تھي آگرہ کے صاحب کمشنر سے اور آپ سے جو خط کتابت ھوئي اُسکي نقل آپ کے خط سمیت ھمکو پہنچي اور نواب گورنر جنرل بہادر کے اجلاس کے حکم سے آپکي تحریر کا جسمیں یہہ مندرج ھی کہ سپریم گورنمنٹ کے حکم کي نقل جو نواب ممدوح کے اجنٹ کے لیئے صادر ھو ھمکو ملے جواب لکھنے کے واسطے مجھکو حکم ھی *

۲ لہذا ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کي اطلاع کے واسطے انڈیا کے گورنمنٹ کے حکم کا منتخب مورخہ ۱۵ تاریخ ماہ حال کا آپکي خدمت میں روانہ کیا جسمیں سرکیولر آرڈرس کي نقل جو صاحبان رزیڈنٹ و کمشنر و پولیٹکل اجنٹ کے لیئے پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ سے جاري ھوا مندرج ھی ـــ سرکیولر مذکور سے پرمٹ کے عہدہ داروں کو یہہ اجازت ھی

که جو پروانه صاحبان رزیدنت وغیره کا عنایت هو سو بے محصول لیئے سب اجناس محصولي کي آمد و رفت کے واسطے جو پروانه مذکور میں مندرج هی کافي هوگا *

مقام فورت ولیم — جي اے بشبي

۲۴ جون سنه ۱۸۴۰ ع — سیکرتري

(۶۹)

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے احکام کا منتخب جوکه پولیتکل دي پارتمنت سے ۱۵ جون سنه ۱۸۴۰ ع کو جاري هوا

صاحبان رزیدنت و کمشنر اور نواب گورنر جنرل بهادر کے پولیتکل اجنت کے لیئے

اس افیم مقروقه کي بابت جو ایک راجا که هماري مملکت کي سرحد میں تیرتهه کے لیئے جاتاتها اور اُسکے ساتهیوں کے قبض وتصرف میں تهي اُسکي خبر بالفعل سپریم گورمنت میں پهنچي سو میں نواب ممدوح کے اجلاس کے حکم سے آپکو اطلاع دیتا هوں که جسوقت راجا یا اور کوئي امیر مطلب مذکور کے واسطے هماري مملکت میں آوے اور پاس عزت کے سبب آپ اُسکو قرقي اور ضبطي کي علت سے بچانا چاهتے هوں تو مناسب هی که جب آپ پروانه راهداري کا عنایت کریں جسمیں یهه مندرج هو که کون کونسي اجناس ناجائز اُنکے همراه هی ایک خط اپني طرف سے لکهه کر ان صاحبان پرمت کے پاس جنکي سرحد سے وے گذرتے هونگے بهیج دیجیئے *

مقام فورت ولیم — ایچ تارنس

۱۵ جون سنه ۱۸۴۰ ع — ایکتنگ سیکرتري

حکم هی یه خط مذکور کي نقل اس منتخب مورخه ۳ ماه حال کے جواب کي بابت جنرل دي پارتمنت میں بهیجي جاوے تاکه پرمت کے عهده دارون کو معلوم هووے که صاحبان رزیدنت و کمشنر اور پولیتکل اجنت کا پروانه هر اجناس محصولي کي آمدورفت کے لیئے جوکه اُسمیں لکهي هیں کافي هی فقط *

مقام فورت ولیم — ایچ تارنس

۱۵ جون سنه ۱۸۴۰ ع — ایکتنگ سیکرتري

---

(۱۳)

ممالک مغربي کے صاحبان کمشنر دهلي و ساگر و کماؤن اور دهلي و آگره و الهآباد و مرزاپور کي پرمت کے صاحبان کلکتر اور بندیلکهند کے دیتي کلکتر صاحب کے لیئے

جو خط کتابت که کهاري نون کي روانگي کي بابت پرمت اور نمک اور افیم کے صاحبان بورد کے ساتهه هوئي اسکي نقل ممالک مغربي کے صاحبان بورد ریونیو

(۳۸۸)

کے حکم سے آپکي اطلاع کے لیئے بھیجتا ھوں کہ جسکے روسے آیندہ کہ نون کي روانگي خواہ الہ‌آباد کے اوپر یا نیچے ھو آسکي بابت الہ‌آباد کي پرمٹ کے صاحب کلکٹر کا یا غازیپور کے صاحب کلکٹر کا پروانہ کافي ھوگا *

مقام الہ‌آباد — ھنري میرز ایلیٹ

۲۱ اگست سنہ ۱۸۴۰ع — سیکرٹري

---

(۵)

پرمٹ اور نون اور افیم کے صاحبان بورڈ کے سیکرٹري کے لیئے

ٹیل صاحب وغیرہ بیوپاریان کلکتہ کي کشتي محمولۂ نمک کي قرقي کي بابت جو خط کتابت ھوئي آسکي نقل ممالک مغربي کے صاحبان بورڈ ریونیو کے حکم سے اس نیت پر بھیجتا ھوں کہ پرمٹ اورنون اور افیم کے صاحبان بورڈ کے حضور میں تجویز کے لیئے پیش ھووے *

۲ جو ممالک مذکورہ میں الہ‌آباد کے اوپرسے نون کي بھرتي کرتے ھیں اُنکے واسطے صاحبان بورڈ کي تجویز میں یہہ دستورالعمل بلاھرج مرج ھوگا کہ شہر مذکور کي کچہري پرمٹ میں تلاشي دیکر وھاں سے ایک پروانہ حاصل کریں کہ یہہ نون کھاري اور بے محصول ھي اور جو نون مذکور الہ‌آباد کے نیچے سے بھرتي ھو تو بحسب اطلاع صاحب پٹرول کے غازیپور کا صاحب کلکٹر پروانہ مذکور پر اپنے دستخط کرے یا ویسي ھي ایک اور دستاویز جدید دیوے اور اگر پرمٹ اور نون اور افیم کے صاحبان بورڈ شہر پٹنہ تک آسکے لیجانے کا خود حکم دیں کہ کوئي آسکي روک ٹوک نکرے تو کچھہ بھي دقت نہوگي *

۳ اگر اس بات پر آپکے صاحبان بورڈ بھي اپني راے لکھیں تو ھمارے صاحبان بورڈ ھرائینہ خوشنود ھونگے *

مقام الہ‌آباد — ھنري میرز ایلیٹ

۱۴ جولائي سنہ ۱۸۴۰ع — سیکرٹري

(۶۹۷)

الہ‌آباد کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے سیکرٹري کے لیئے

پرمٹ اور نون اور افیم کے صاحبان بورڈ کے حکم سے آپکے خط مورخہ ۱۴ پچھلے مہینے کے پہنچنے کي اطلاع معہ آسکے ملحقات کے دیتا ھوں جسسے یہہ واضح ھي کہ غازیپور میں نون کي کشتي قرق ھوئي اور آپ نے اس باب میں ایک ایسي تجویز کي ھی کہ جسسے جنس مذکورہ کو ممالک مغربي سے بھرتي کرنیوالونکي تکلیف رفع ھوجاوے *

۲ خط مذکور کے جواب کي بابت صاحبان موصوف کے حضور سے مجھے یہہ لکھنے کا ارشاد هوا که صاحبان بورڈ پرمٹ و نمک و افیون کو آپکے صاحبان بورڈ کي راے بہت مناسب اور احسن معلوم هوئي که کھاري نون کے تجار کو جبکه نون کي روانگي الهآباد کے اوپر کي طرف هو تو الهآباد کي پرمٹ کے صاحب کلکٹر سے اور الهآباد کے نیچے کي طرف هو تو غازیپور کے صاحب کلکٹر سے پروانهٔ راهداري ملے اگر غازیپور سے نکل جائے تو پھر مزاحمت کا کچھه ڈر نہیں کیونکه مقام مذکور سے لیکر شہر پٹنه تک کسي نوع کي پرسش نهوگي اور پٹنه سے آگے جانے کو بحسب دستور اجازت پاوینگے ●

مقام الهآباد — ڈبلیو براکن

۵ اگست سنه ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ سیکرٹري

---

(۱۵)

ممالک مغربي وغیره کے صاحبان کمشنر قسمت ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵
اور دهلي اور ساگر اور کماؤن کے لیئے

۱ اپنے سرکیولروں مورخه ۲ اگست اور ۷ ستمبر اور ۴ اکتوبر سنه ۱۸۳۹ ع کي بابت ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے آپکو اطلاع دیتا هوں که صاحبان کلکٹر کو آپ حکم فرماویں که اوپر حکموں واپسي قیمت اسٹامپ مصدرهٔ عدالت هاے دیواني کے وه یہه لکھدیا کریں که اُنھوں نے دیکھه لیا هے که اس اسٹامپ کي قیمت کا روپیه في الحقیقت اسیقدر هے اور بموجب حکم عدالت کے اُنھوں نے اتنا روپیه دلوادیا ●

۲ . چاهیئے کہه اِن دونوں باتوں کے روپئے کي مقدار مدام لکھتے رهیں کیونکه جتنا روپیه واپس کیا جاتا هے کاغذوں کي قیمت میں اور اُنمیں بیشتر تفاوت هي رهتي هے ●

۳ ● اُس شخص کي رسید جو اُس روپئے کے واپس پانے کا مستحق هے چاهیئے که عدالت کي کیفیت پر همیشه لکھا کریں ●

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۴ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع — سیکرٹري

---

(۲۱)

ممالک مغربي کے صاحبان کمشنر قسمت ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵
اور دهلي اور کماؤن کے لیئے

سرکیولر مطبوعه نمبر ۲ کي پہلي فصل کي تیسري دفعه سے لیکر تیرهویں تک ور سرکیولر نمبر ۳ کي ایک سو چوتھي دفعه کي بابت ممالک مغربي . کے صاحبان صدربورڈ کے

حکم سے آپکی اطلاع و ہدایت کے لیئے ایک صورت حال کی نقل بھیجتاہوں جسمے وے اوقات جو ممالک مذکورہ کے صاحبان صدربورڈ ریونیو نے جمع سرکاری کی تحصیل کے واسطے بلحاظ آپکی قسمت کے ضلعوں کے تجویز کیئے ہیں معلوم ہونگے*

مقام الہ آباد — ہنری میرز ایلیٹ

۲۵ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع — سیکرٹری

صورت حال جس سے وے اوقات جو صاحبان صدر بورڈ نے جمع کی تحصیل کے واسطے ممالک مغربی کی قسمتوں کے لیئے تجویز کیئے ہیں

قسمت	ضلع	قسط بندی: پہلی قسط	دوسری قسط	تیسری قسط	چوتھی قسط	پانچویں قسط
دہلی	بہٹی	۱۵ مئی	۱۵ جون	۱۵ نومبر	۱۵ دسمبر	
	پانی پت	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	
	ہریانہ	ایضا	ایضا	۱۵ اکتوبر	ایضا	
	دہلی ...	ایضا	ایضا	۱۵ نومبر	ایضا	۱۵ فبروری
	روہتک ...	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	
	گوڑگانو	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	
میرٹھ	دہرادون ...	۱۵ مئی	۱۵ جون	۱۵ نومبر	۱۵ دسمبر	
	سہارنپور	ایضا	ایضا	ایضا	۱ جنوری	۱ مارچ
	مظفرنگر	ایضا	ایضا	ایضا	۱۵ دسمبر	۱۵ فبروری
	میرٹھ	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
	بلند شہر	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	
	علی گڈہ	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	
کماؤن	کماؤن ...	۱۵ مئی	۱۵ جون	۱۵ نومبر	۱۵ دسمبر	
	گڑھوال	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	
روہیلکھنڈ	بجنور	۱۵ مئی	۱۵ جون	۱۵ نومبر	۱۵ جنوری	۱۵ فبروری
	مرادآباد	ایضا	ایضا	ایضا	۱۵ دسمبر	ایضا
	بداؤن	ایضا	ایضا	ایضا	۱۵ جنوری	ایضا
	پیلی بھیت	ایضا	ایضا	۱۵ دسمبر	ایضا	
	بریلی ...	ایضا	ایضا	۱۵ نومبر	۱۵ دسمبر	۱۵ فبروری

قسمت	ضلع	قسط				
		پہلي قسط	دوسري قسط	تيسري قسط	چوتھي قسط	پانچويں قسط
آگرہ	شاہجہانپور ..	ايضا	ايضا	ايضا	۱۵ جنوري	ايضا
	متھرا	۱ مئي	۱ جون	۱۵ نومبر	۱۵ دسمبر	
	آگرہ ...	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	
	فرخ آباد	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	۱ فبروري
	مين پوري	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا
	اٹاوہ ...	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	
الہ آباد	کانپور	۱ مئي	۱ جون	۱۵ نومبر	۱۵ دسمبر	۱۵ فبروري
	فتح پور	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	
	ہميرپور	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	
	کالپي ...	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	۱ فبروري
	باندہ	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	
	الہ آباد	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	۱ فبروري
بنارس	گورکھپور	۱ مئي	۱ جون	۱۵ نومبر	۱۵ جنوري	
	اعظم گڈہ	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	
	جونپور	ايضا	ايضا	ايضا	۱۵ دسمبر	۱ فبروري
	مرزاپور	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	۱ فبروري
	بنارس ...	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا
	غازيپور	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا	ايضا
ساگر	ساگر					
	جبل پور					
	ہوشنگ آباد					

مقام الہ آباد

۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع

ہنري ميرز ايليٹ

سيکرٹري

نمبر ٥ سنه ١٨٤١ ع کا

چونکه دیندولا صاحبان کلکٹر کي کچہري میں کاغذ اسٹامپ کي کمي هونے سے تخلل واقع هوا لہذا صاحبان موصوف کو لازم هی که اس وقت سے بیچنے کے لیئے کاغذ اسٹامپ کے واسطے وقت مناسب پر درخواست کریں اور واضح هو که اس امر میں اگر کسیطرح کي بے انتظامي اور غفلت واقع هوگي تو اسکي جوابدهي انهي کے ذمه پر عائد هوگي ‌*

ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے اشتہار کیا گیا ‌*

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۲۶ نوامبر سنه ١٨٤١ ع — سیکرٹري

نمبر ١ سنه ١٨٤٢ ع

چونکه صاحبان صدربورڈ ریونیو دیکھتے هیں که سرکیولر مورخه ۳ مئي سنه ١٨٣٩ ع کے احکام سے یهه مفهوم هواهی که اگر کوئي مال نسبت مقدار مندرجهٔ رونه کے زاید فیصد پانچ کے حساب سے هو تو بالکل ضبط اور قرق کرایا جاوے اور چونکه معلوم هوا که یهه حکم بیوپاریان بدایمان کے حق میں موجب مضرت کا هی لہذا صاحبان موصوف کے حکم سے نگارش کرتا هوں که آینده تعداد مندرجهٔ رونه سے جو مال که فیصدي ١٠ کے حساب سے زیاده نهو قرق نکیا جاے اور درصورت اس ایزادي کے بهي صرف اس حال میں ضبط هوگا جبکه خفیه اور از راه فریب روانه کیا گیا هوگا ‌*

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۵ جولائي سنه ١٨٤٣ ع — سیکرٹري

نمبر ١ سنه ١٨٤٣ ع کا

اسٹامپ کے باب میں

صاحبان صدربورڈ ریونیو کي رائے مقتضي اس بات کي هی که اگر درباب لکهنے عبارت ظهري کواغذ اسٹامپ کے تمام اسٹامپ فروش سرکاري ایک قاعدهٔ معین پر کاربند هوں تو بہتر هی لہذا صاحبان کلکٹر کو ارشاد فرماتے هیں که وه اسٹامپ فروشوں کو حکم دیں که جو کاغذ اسٹامپ که وه بیچیں اسکي پشت پر مراتب مندرجهٔ ذیل تحریر کریں اور وه تحریر خواه بخط فارسي و زبان اردو هو اور خواه بزبان هندي و خط مهاجني ‌*

تفصیل مراتب ظهري کي

نمبر اور قیمت کاغذ اسٹامپ اور تاریخ انگریزي کاغذ کے بیچنے کي اور بهي حواله کرنیکي اور سمرت اور متي اور دن اور نام خریدار اور مقام سکونت اور مقام فروخت اور دستخط فروشنده کے ‌*

ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتهر هوا ‌*

مقام الهآباد — هنري میرز ایلیٹ

۲۰ جون سنه ١٨٤٣ ع — سیکرٹري

نمبر ۳ سنه ۱۸۴۳ ع

درباب اسٹامپ کے

چونکه آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر نے درباب جاري هونے دستورالعمل مندرجهٔ ذیل کے ممالک مغربي میں حکم عالي صادر فرمایا هي اسواسطے اشتہار اُسکا واسطے اطلاع هر خاص و عام کے کردیا جاتا هي *

ممالک مغربي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے حکم سے مشتہر هوا *

مقام آگره — ایچ ایم ایلیٹ

یکم دسمبر سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

واضح هو که یهه دستورالعمل انتخاب هي ایک چٹھي مورخه ۲۹ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع نمبر ۱۳۱ کا که جو ایکٹنگ سیکرٹري گورنمنٹ بنگاله نے سرشتهٔ سپریٹ ڈيپارٹمنٹ سے بنام ایکٹنگ سیکرٹري گورنمنٹ هذه کے بهیجي تهي *

دستورالعمل بترمیم دفعات ۴ و ۵ ,, دستورالعمل اهتمام محصول اسٹامپ و اختیارات صاحبان بورڈ و کمشنران مال مصدرهٔ گورنمنٹ مورخهٔ ۴ اگست سنه ۱۸۲۹ ع ,, کے *

جو اختیار که ازروے دفعات ۴ و ۵ ,, دستورالعمل اهتمام محصول اسٹامپ و اختیارات صاحبان بورڈ و کمشنران مال مصدرهٔ گورنمنٹ مورخهٔ ۴ اگست سنه ۱۸۲۹ ع ,, کے صاحبان کمشنر مال کو مفوض تهے وه اب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کے سپرد هوئے اور اسیواسطے تمام صاحبان کلکٹر وغیره عهدهداران کو که جو اهتمام محصول اسٹامپ رکهتے هیں حکم دیا جاتا هي که جس وقت که اُنهیں کسي کاغذ ساده کو کاغذ اسٹامي یا کسي کاغذ کمقیمت کو کاغذ کامل القیمت کرانا هو درخواست اُس امر کي صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کے پاس بهیجیں اور قیمت اُنکي اُنکے پیش کرنیوالوں سے وصول کرلیں اس طریق پر که اگر وه کاغذ ساده هو تو قیمت کل اور اگر کاغذ کمقیمت هو تو بقدر کمي اور علاوه اُسکے جسقدر جرمانه که اُنکي راے مقتضا کرے وه بهي اُنسے لیں اور بعده اُن کاغذوں کو واسطے چهاپه کے صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کے پاس بهیجدیں پس اگر راے صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کي راے صاحب کلکٹر وغیره عهدهدار فرستنده اُسکے سے مطابق هوگي تو وه فورا اُن کاغذونکو چهاپه کرکے واپس بهیجدیگا اور اگر راے اسکي اُنکي راے سے مختلف هوگي خواه درباب مقدار جرمانه کے اور خواه درباب مقدار کمي قیمت کے تو وه اُن کاغذونکو معه اپني وجوهات کے خدمت میں صاحبان بورڈ نمک و افیون کے که حکم ناطق دینےوالے هیں روانه کردیگا الغرض اگر صاحبان ممدوح خلاف تجویز صاحب کلکٹر وغیره عهدهدار مذکورهٔ بالا کے کچهه زر وصولي کے واپس کرنیکے لیئے حکم دینگے یا واسطے زیاده وصول کرنے زر جرمانه کے تو اُنکو مطابق اُس حکم کے هي عمل کرنا هوگا مگر صاحبان بورڈ ممدوحه کو بموجب اختیار مفوضهٔ دفعه ۵

دستورالعمل بالا کے کہ جسکي اب ترمیم هوئي اینده بهي یهه اختیارحاصل رهیگا که اگرکسي شخص کو بعد ثبوت حالات کے مستحق تخفیف جرمانہ سمجهیں تو ماوراے محصول سرکاري کے جو زرزاید هو اسمیں سے بقدر مناسب معاف کردیں یعني خواه سارا اور خواه تهوڑاسا *

نقل مطابق اصل

هنري میرز ایلیٹ

سیکرتري

اشتہار باب آبکاري

دستورالعمل ذیل درباب فروخت شراب انگریزي بني هوئي کارخانۂ سانڈرس صاحب و بیرن صاحب کے گورنمنٹ کي منظوري سے بپاس اطلاع عام مشتہر کیئے جاتے هیں اور واضح هو که یهه دستورالعمل بلاتوقف عمل‌درآمد هونگے اور حسب ضرورت تغیر و تبدیل بهي وقت بوقت هوتي رهیگي *

مقام آگره . هدري میرز ایلیٹ

١٩ دسمبر سنه ١٨٤٣ ع سیکرتري

دستورالعمل درباب فروخت شراب کارخانۂ سانڈرس
صاحب و بیرن صاحب

١ صاحبان کارخانۂ مذکور کو اجازت هی که جب کوئي شخص درمیان ملک غربي کے نوشته صاحب کلکٹر علاقه اپنے کا پیش کرے اور اسمیں اجازت درباب خرید شراب کے انکے کارخانه سے بقدر زاید از آٹهه گیلن کے هو اسکے هاتهه بلا تامل بیچ دیا کریں *

٢ بهٹي خانه سے شراب اس وقت نکلنے پاریگي که صاحبان مذکور محصول اسکا بحساب آٹهه آنه في گیلن ادا کردینگے *

٣ اجازت‌نامه خرید شراب جب که درباب ادائے محصول کے بدستخط صاحب کلکٹر مقام مصدق هوا بمنزله پروانه معافي راهداري کے هی که جس برندۂ شراب کے پاس وه کاغذ هوگا اس سے کوئي ررک ٹوک نکریگا اور نه کچهه محصول زاید پهر اسکو دینا پڑیگا *

٤ جب صاحب کلکٹر کسي کو اجازت خریدنے اس شراب کي دیں پہلے تحقیق کرلیں که اس خورده فروشي سے کچهه هرج مستاجر نهوتا هو *

هنري میرز ایلیٹ

سیکرٹري

صاحب ایکونٹنٹ ملک غربي کے سرکیولر آرڈرس

(۱۰۳)

خزانہ ھاے مال کے جمیع عہدہ دارونکے لیئے

۱ نقشۂ نمبر اول کمي وبیشي جمعبندي سالیانہ کا جو گورنمنٹ سے منظور ہوا ھی آپکے پاس ارسال کرکے اطلاع دیتاھوں کہ آپ ماہ آیندہ کي پہلي تاریخ کو ایک ریٹرن نقشۂ ملحقہ کے طور پر سالگذشتہ یعني سنہ حسابي ۱۸۴۰ و ۱۸۴۱ ع کي بابت مرتب کرکے اس کچہري میں ابلاغ کریں *

۲ ازبسکہ تاریخ منظوري گورنمنٹ کي اُس بیشي یا کمي کي بابت جو بندوبست کي تبدیلي سے واقع ہوئي مندرج ہوني ضرور ھی لہذا آپکو کاغذ جمع سرکاري میں حال اُس کمي و بیشي کا کمال احتیاط سے لکھہ لینا چاہیئے *

۳ جب تک کمي جمع زیر تجویز یا گورنمنٹ کي منظوري پر موقوف ومنحصر ہووے بہترھی کہ اُس جمع کو کم نکریں بلکہ جبتک کمي ، مطلوبہ منظور نہو اُسکو مد باقي میں مندرج کریں اور منظوري کے بعد تعداد زرکمي مندرجہ کو معافي کے طور پر جمع واصلباقي یا بقایا توزیع میں گورنمنٹ کے حکم بموجب مد معافي میں تحریر کریں اوراسیطرح اگر کسي پرگنہ یا موضع کي جمع حال کي نسبت بندوبست مجوزہ جدید کے روسے بیشي واقع ہو تو وہ بھي جبتک کہ گورنمنٹ سے منظور نہو جمعبندي میں مندرج نہوگي مگر وصول کرکے اپنے خزانہ کے حساب میں انتفاع سرکاري کے لیئے کمي اور بیشي کي مد کے نیچے جمع بیشي تحصیل کے طور پر جو توزیع میں مندرج نہیں ہوئي مرقوم کریں اور یہہ بھي ملحوظ خاطر رہے کہ موضع اور پرگنہ کا نام اور وصول زر بیشي کا سال بھي اُسمیں تحریر کیا جاوے تاکہ اگر گورنمنٹ منظور نکریں تو اسامي کا زر بیشي واپس کرنیکے لیئے زر مذکورہ کے دریافت کرنے میں موجب تکلیف کا نہو *

اور یہہ بھي آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ اس کچہري کي کتابونکا عرض وطول یکساں اور برابر ہونیکے لیئے ریٹرن مذکورہ کو ہمیشہ فلسکیپ کاغذ پر تحریر کرکے ہرسال جون کي پہلي تاریخ آپ بلاناغہ ارسال کیا کریں *

مقام آگرہ

۱۳ مئي سنہ ۱۸۴۱ ع

فریڈرک آگٹیوس ویلاس
ممالک مغربي کا اکونٹنٹ

نقشه نمبر ۱ — کیفیت کمي اور بیشي جمع‌بندي سالیانه ضلع — بابت سنه ۱۸۳۹ و ۴۰ اور سنه ۱۸۴۰ و ۴۱ کي

جمع سنه ۱۸۳۹ و ۴۰ کي	جمع سنه ۱۸۴۰ و ۴۱ کي	داخل غیر ضلع سے ضلع هذا میں	خارج ضلع هذا سے غیر ضلع کو	بیشي بسبب بندوبست کي ترمیم کے	کمي بندوبست کي ترمیم کے سبب سے
۱	۲	پ ۳	ت ۴	ا ۵	ب ۶
۱۲۰۰۰۰۰	۱۴۶۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۷۰۰۰	۱۹۷۰۰۰	

بیشي اور کمي بندوبست کي کیفیت

ا بیشي حقیقي

پرگنه کا نام	گورنمنت کي منظوري کي تاریخ	تعداد جمع		
بذرلا ..	•	۶۷۰۰۰	•	•
رانیا .	•	۲۰۰۰۰	•	•
فتح آباد ..	•	۵۰۰۰۰	•	•
سرسه ..	•	۶۰۰۰۰	•	•
		۱۹۷۰۰۰	•	•

ب کمي حقیقي

پرگنه کا نام	گورنمنت کي منظوري کي تاریخ	تعداد جمع

پ داخل غیر ضلع سے

کس ضلع سے	پرگنه کا نام	گورنمنت کي منظوري کي تاریخ	تعداد جمع		
فتحپور	کوره	•	۵۰۰۰	•	•
اٹاوه	کنج	•	۲۷۰۰	•	•
کانپور	قنوج	•	۲۳۰۰	•	•
			۱۰۰۰۰	•	•

ت خارج غیر ضلع کو

کس ضلع کو	پرگنه کا نام	گورنمنت کي منظوري کي تاریخ	تعداد جمع		
آگره	فرح	•	۲۰۰۰	*	•
مینپوري	چهپرا	•	۱۰۰۰	•	•
متهرا	کوسي	•	۴۰۰۰	•	•
			۷۰۰۰	•	•

کلکٹر

سرشته کلکٹري

تاریخ —— سنه —— ۱۸۴ ع

نمبر ۱۰۴

خزانہھاے مال کے جمیع عہدہداروںکے لیئے

۱ ازبسکہ پرگنہوار قسطبندي سالیانہ کي بابت گورنمنت نے نقشۂ ملحقہ نمبر ۲ منظور فرمایا ھی لہذا آپ اُسے اپني کچہري میں مستعمل کیجیئے اور سنہ حال حسابي کي بابت ایک ریٹرن نقشۂ مذکور کے مطابق جلد میرے پاس ارسال کیجیئے *

۲ جو مہینے کہ قسط کي تحصیل کے نہیں ھیں اُنکے خانہ البتہ خالي رھینگے مگر چاھیئے کہ ھر قسط کے مہینے کي میزان‌کل اُسي مہینے کي توزیع حال کے خانۂ قسط سے مطابق ھو تاکہ جو قسطیں ریٹرن مذکور میں داخل ھوں وھي تمھاري ماھواري توزیع میں بھي پائي جاویں

۳ آخري خانہ میں ھر پرگنہ کي جمع کل سال حسابي کي بابت مندرج ھو اور اُنکي میزان کل تمھارے ضلع کے بندوبست حال کي تمام جمع پر مشتمل ھو *

۴ نقشۂ ھذا ھر سال حسابي کے آغاز میں فولس‌کیپ کاغذ کے ایک تختہ پر مثال بھال تیار کیا جائے اور ھر نئے سال کے پہلے مہینے کي پندرھویں تاریخ کو سال مذکور کي بابت کچہري ھذا میں ارسال کیا جاوے *

۵ سرکیولر نمبر ۲۲ مورخۂ ۱۰ فبروري سنہ ۱۸۳۶ ع جو ھر فصلي سال کے حساب قسطبندي کے طلب کے لیئے جاري ھوا تھا بسبب اسکے کہ ریٹرن مطلوبہ کي اب کچھ احتیاج نہیں ھی منسوخ ھوا *

مقام آگرہ — فریڈرک اکٹیویس ویلس

۱۵ مئي سنہ ۱۸۴۱ ع — ممالک مغربي کا اکونٹنٹ

نقشه

پرگنه‌وار قسطبندي کا منتخب ضلع ـــ کي تحصيل کے بابت پہلي مئي

نام تحصيل	نام پرگنه	مئي	جون	جولائي	اگست	سپتمبر	اکتوبر
حضور تحصيل	اگروہا	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰				
	بيہل	۲۵۰۰۰	۲۵۰۰۰				
	بروالا	۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰				
	ميزان	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰				
حصار	فتح آباد	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰				
	سرسه	۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰				
	ميزان	۱۲۵۰۰۰	۱۲۵۰۰۰				
هانسي	هانسي	۲۵۰۰۰	۲۵۰۰۰				
	رانيا	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰				
	ميزان	۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰				
	ميزان کل کمپني کا روپيه	۲۵۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰				

سنه ١٨٤ سے ٢٣ اپريل سنه ١٨٤ء تک مطابق فصلي سنه ١٢ — ١٢ کے

نوامبر	دسمبر	جنوري	فبروري	مارچ	اپريل	جمع کل بندوبست حال کے بموجب سنه ١٨٤-٤ کي بابت
٧٠٠٠٠	١٥٠٠٠٠					٢٠٠٠٠٠
٢٥٠٠٠	٢٥٠٠٠					١٠٠٠٠٠
٨٥٠٠٠	٧٥٠٠٠٠					٣٠٠٠٠٠
١٥٠٠٠	١٥٠٠٠٠					٦٠٠٠٠٠
٥٠٠٠٠	٥٠٠٠٠					٢٠٠٠٠٠
٧٥٠٠٠	٧٥٠٠٠٠					٣٠٠٠٠٠
١٢٥٠٠٠	١٢٥٠٠٠					٥٠٠٠٠٠
٢٥٠٠٠	٢٥٠٠٠					١٠٠٠٠٠
٥٠٠٠٠	٥٠٠٠٠					٢٠٠٠٠٠
٧٥٠٠٠	٧٥٠٠٠					٣٠٠٠٠٠
٢٥٠٠٠٠	٢٥٠٠٠٠					١٤٠٠٠٠٠
						يهه ميزان کل نقشه نمبر اول کے دوسرے خانه سے مطابق هى

نمبر ۱۰۵

خزانه‌هاے مال کے جمیع عهده‌دارونکے لیئے

۱ ازبسکه توزیع حال یعني جمع واصلباقي ماهواري کے حساب کے لیئے سال حال کي بابت گورنمنت نے نقشهٔ ملحقه نمبر ۳ منظور فرمایا هی لهذا آپ اُسے ماه رواں سے اپني کچهري میں مستعمل کیجیئے اور همیشه هر ماه آینده کي دسویں تاریخ کو فولس‌کیپ کاغذ پر تیار کرواکر کچهري هذا میں ارسال کیا کیجیئے ٭

۲ نقشهٔ مذکور صاف اور قریب‌الفهم هی مگر لحاظ رکهیئے که ازبسکه حساب تحصیل اب سے هر سنه حسابي میں آغاز و انجام هوا کریگا تو جمع کي پیشاني کے تلے پهلا خانه ماه مئي کي توزیع میں البته خالي رهیگا اور زر نیت باقي تیسویں اپریل کا سنه حسابي آینده کي توزیع باقیات میں مندرج هوگا اور دوسرا خانه یعني خانهٔ قسط جیساکه تمهارے ضلع میں اُس مهینے میں قسط هوگي یا نهیں پرکیا جائیگا یا خالي رهیگا ٭

۳ تمام زر واصلات مهینے کے اندر گذشته قسط یا قسط باقي اور قسط رواں کي بابت اگر واجب‌الوصول هی وصول کي پیشاني کے تلے پهلے خانه میں مندرج هوگا مگر آینده قسط کي بابت جو کچهه وصول هوگا اُسمیں تحریر نکیا جائیگا بلکه توزیع کے خاتمه پر ایک یادداشت کے تلے مندرج هوگا اور جو روپیه که ماه رواں کي قسط کے بابت ماه گذشته میں تحصیل هُوا هوگا وه دوسرے خانه میں جمع هوگا ٭

۴ آپکو جاننا چاهیئے که حساب توزیع میں جمله باقي کے سُواے اوڑ کچهه لکهنا ضرور نهیں هی کیونکه معافي اور نیت باقي تمهاري سالیانه جمع واصلباقي کے حسُاب میں مندرج هوگي پس آپکو واضح هوگا که سال رواں کے بقایا کي بابت جو معافي هوگي وه ماه اپریل یعني سال حسابي کے ماه آخر کے پیشتر محسوب نهوسکیگي اور سال کے اندر معافي کي بابت باقي کو کم‌کرنا ناجائز هوگا ٭

۵ جو تشریح که نیت باقي کي بابت توزیع حال میں سابق تحریر هوتي تهي اب جو ریٹرن اِس کچهري میں ارسال هونگے اُنمیں اُسکا درج کرنا موقوف هوا ٭

مقام آگره
۱۷ مئي سنه ۱۸۴۱ ع

فریڈرک اکٹیویس ویلس
ممالک مغربي کا اکونٹنٹ

نقشہ نمبر ۳

توزیع حال یعني جمع واصلباقي کا ماهواري حساب سنہ رواں ماہ مئي سنہ ۱۸۴ع کي بابت

نام تحصیل	نام پرگنہ	جمع: نیت باقي توزیع گذشتہ کے انجام پر	جمع: مئي مہینے کي قسط	جمع: جمع کل	وصول: وصول ماہ مئي سنہ ۱۸۴ کي پہلي سے ۳۱ تاریخ تک	وصول: فاضل وصول گذشتہ میں حال کي جمع کے بابت	وصول: وصول کل حال کي جمع کے بابت	جملہ باقي
حضور تحصیل	اگروہا		۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۴۹۰۰۰		۴۹۰۰۰	۱۰۰۰
	بیہل		۲۵۰۰۰	۲۵۰۰۰	۱۹۰۰۰		۱۹۰۰۰	۶۰۰۰
	بروالا		۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰		۷۵۰۰۰	
	میزان		۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰		۱۴۰۰۰۰	۷۰۰۰
حصار	فتح آباد		۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۴۸۰۰۰		۴۸۰۰۰	۲۰۰۰
	سرسہ		۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰	۷۴۵۰۰		۷۴۵۰۰	۵۰۰
	میزان		۱۲۵۰۰۰	۱۲۵۰۰۰	۱۲۲۵۰۰		۱۲۲۵۰۰	۲۵۰۰
هانسي	هانسي		۲۵۰۰۰	۲۵۰۰۰	۲۵۰۰۰		۲۵۰۰۰	
	رانیا		۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰		۵۰۰۰۰	
	میزان		۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰	۷۵۰۰۰		۷۵۰۰۰	
	میزان کل کمپني کا روپیہ		۳۵۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰	۲۴۰۵۰۰		۲۴۰۵۰۰	۹۵۰۰
		ماہ مئي کے نقشہ میں یہہ خانہ ہمیشہ خالي رہیگا	یہہ خانہ ماہ مذکور کے خانۂ نقشہ نمبر ۲ میں سے پر ہوگا		یہہ زر معہ زر فاضل وصول کے خزانہ کے داخلہ سے مطابق ہوگا			دوسرے مہینے کے حساب میں لگایا جائے

یادداشت زرفاضل وصول کي جوکہ ماہ حال میں قسط آیندہ کے بابت وصول ہوا

نام تحصیل	نام پرگنہ		
حضور تحصیل	اگروہا		۲۰۰۰
	بیہل		۴۰۰۰
	بروالا		۱۵۰۰
		میزان	۷۵۰۰
حصار	فتح آباد		۳۰۰۰
	سرسہ		۱۰۰۰
		میزان	۴۰۰۰
هانسي	هانسي		۵۰۰۰
	رانیا		۵۰۰۰
		میزان	۱۰۰۰۰
		میزان کل کمپني کا روپیہ	۲۱۵۰۰

کچہري کلکٹري
جون ۱۸۴ع

کلکٹر

(۱۰۶)

خزانہ‌ھاے مال کے جمیع عہدہ‌داروںکے لیئے

۱ جمع واصلباقي سالیانہ کا نقشہٴ ملحقہ نمبر ۴ سنہ حسابي کي بابت ارسال کرکے آپکو اطلاع دیتا ھوں کہ نقشہٴ مستعملہ سابق کي بجاے آیندہ آپ اُسیکو اپنے سرشتہ میں جاري کریں اور سنہ ۱۸۴۰ و ۱۸۴۱ حسابي کي بابت ریٹرن کو نقشہٴ مذکور کے طور پر ایک تختہ فولس‌کیپ کاغذ پر تحریرکرکے جلد ارسال کیجیئے اورآیندہ ھرسال حسابي کي ریٹرن طور مذکور پر مرتب کرکے سال آیندہ کے ماہ مئي کي ۳۰ تاریخ کو ابلاغ کي جائیگي *

۲ ازبسکہ نقشہٴ مذکورہ ھرضلع کي جمعبندي کا ایک اصل منتخب ھی اورواصلات سالیانہ کے نتائج کو بخوبي واضح کرتا ھی لہذا اُسمیں کیفیات مصرحہ کا مندرج کرنا لاطائل ھی *

۳ مگر اتنا یاد رکھیئے کہ ھمیشہ جمع کل نقشہٴ سالیانہ کي کمي بیشي کي جمع سے مطابق ھووے اور بیشتر اُس جمع کل سے بھي جوکہ شروع سال پر آپکي قسط بندي کے حساب میں مرقوم ھو لیکن اگر اُسي سال کے اندر گورنمنٹ کے حکم سے بندوبست جدیدہ وقوع میں آیا ھو تو جمع کل اُس سے مطابق نہوگي *

۴ جو زر جمع کہ آپکے خزانہ کے حساب میں سنہ حال کے بارہ مہینے کي بابت مندرج ھی اُسسے زر واصلات کا بھي مطابق ھونا چاھیئے *

۵ جو جملہ باقي کہ نقشہٴ مذکور میں مندرج ھو اُسکا ماہ اپریل یعني ھرسال کے آخري مہینے کي حال توزیع کے بقایا سے بھي مطابق ھونا لازم ھی *

۶ جو زر باقي کہ سال کے اندر گورنمنٹ کے حکم سے معاف ھوا ھو صرف اُسیکو معافي کي مد کے تلے داخل کرنا اور حکم مذکور کي تاریخ کو اُسکے مقابل لکھنا چاھیئے اور اپنے ضلع کي اُن معافیات استمراري کو بھي اُسمیں درج کیجیئے جوکہ آپکو جمع واصلباقي میں ھرسال مدمعافي کے نیچے تحریر کرني پڑتي ھیں *

۷ لحاظ رکھیئے کہ نقشہٴ ھذا کي پشت پر زر معافي کي کویف مصرحہ اور ھر موضع کي تعداد جمع معہ اُن وجوھات کے جنکي روسے زر معافي منظور ھوا مثل خشک سالي وآفت موسمي اور گنگ شکست وغیرہ کے تحریر کي جائیگي *

۸ آپکو یہہ بھي اطلاع دیتا ھوں کہ نقشہٴ ھذا کي نیٹ باقي سنہ ایندہ کے بقایا توزیع کے چوتھے خانہ میں مندرج ھوگي *

۹ سنہ فصلي کي بموجب پرگنہ‌وار جمع واصلباقي کا منتخب جو ھمارے سرکیولر نمبر ۹۴ مورخہ ۲۶ سپتمبر سنہ ۱۸۳۸ ع کے بموجب بھیجا جاتا تھا اب کچھہ ضرور نہیں لہذا آیندہ سے موقوف رکھیں *

مقام آگرا
۱۹ مئي سنہ ۱۸۴۱ ع

فریدرک اکیدویس ویلس
ممالک مغربي کا اکونٹنٹ

نقشہ نمبر ۴

منتخب جمع واصلباقی پرگنہ وار ضلع — کا ماہ مئی سنہ — ۱۸۴ ع سے — اپریل سنہ — ۱۸۴ ع تک

تحصیل کا نام	پرگنہ کا نام	جمع سنہ ۴ ۱۰ کي	زرواصلات ماہ مئي سنہ ۱۸۴ سے ۳۰ اپریل سنہ ۸۴ تک	جملہ باقي	معافي: گورنمنٹ کي منظوري کي تاريخ	معافي: زر معافي کي تعداد	بيت باقي واقع ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۴ کي	بيت باقي کي کيفيت: باقي وصولي	بيت باقي کي کيفيت: قرقي زمين سے ممکن الوصول	بيت باقي کي کيفيت: گورنمنٹ کي منظوري سے ملتوي	باقيات
حضور تحصيل	گروا	۲۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	مئي سنہ ۱۸۴ع	۵۰۰۰	۴۵۰۰۰				
	بيہل	۱۰۰۰۰۰	۹۸۰۰۰	۲۰۰۰		•	۲۰۰۰				
	بروالا	۳۰۰۰۰۰	۲۸۰۰۰۰	۲۰۰۰۰	مئي سنہ ۱۸۴ع	۲۰۰۰	۱۸۰۰۰				
	ميزان	۶۰۰۰۰۰	۵۲۸۰۰۰	۲۷۰۰۰		۷۰۰۰	۶۵۰۰۰				
حصار	فتح آباد	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	•		•	•				
	سرسہ	۳۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	مئي سنہ ۱۸۴ع	۱۰۰۰۰	۴۰۰۰۰				
	ميزان	۵۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰		۱۰۰۰۰	۴۰۰۰۰				
ہانسي	ہانسي	۱۰۰۰۰۰	۹۰۰۰۰	۱۰۰۰۰		•	۱۰۰۰۰				
	رانيا	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	*		•	•				
	ميزان	۳۰۰۰۰۰	۲۹۰۰۰۰	۱۰۰۰۰		•	۱۰۰۰۰				
	ميزان کل کمپني کا روپيہ	۱۴۰۰۰۰۰	۱۲۶۸۰۰۰	۱۳۲۰۰۰		۱۷۰۰۰	۱۱۵۰۰۰				

واصلات قسطبندي گذشتہ سے مطابق ہوگا	خزانہ کي تحصيل کل کے حساب سے مطابق ہوگا

یادداشت زر معافي کي سنہ ۴ — ۱۸۴ ع کي بابت

پرگنہ کا نام	موضع کا نام	گورنمنٹ کي منظوري کي تاريخ	تعداد	معافي کي وجوہات

نمبر ۱۰۷

خزانہ ہاے مال کے جمیع عہدہ‌دارونکے لیئے

۱ ازبسکہ بقایا توزیع یعنی جمع واصلباقی سالیانہ کے نقشہ کے لیئے سال گذشتہ کے زر باقی کی بابت گورنمنٹ نے نقشۂ ملحقۂ نمبر ۵ منظور فرمایا ہی لہذا آپ آسے اپنی کچہری میں مستعمل کیجیئے اور ایک ریٹرن نقشۂ مذکور کے مطابق فلس‌کیپ کاغذ پر سنہ حسابی ماضیہ یعنی ۱۸۴۰ و ۱۸۴۱ ع کی بابت میرے پاس بھیجیئے *

۲ نقشۂ ہذا کی تشریح یہہ ہی کہ جو نیت باقی تمہارے سنہ ۱۸۳۹ و ۱۸۴۰ ع کی بقایا توزیع میں سنین مندرجۂ حاشیہ * کی بابت

سنہ ۱۲۴۵ فصلی سے پیشتر برسوں کی بابت
سنہ ۱۲۴۵ فصلی کی بابت
سنہ ۱۲۴۶ فصلی کی بابت

مندرج ہی سال گذشتہ کی بابت کے نقشہ کے پہلے اور دوسرے اور تیسرے خانونمیں بموجب خانۂ خاص کے ایام مذکورہ کی بابت ہی باقی درج کیجیئے مگر چوتھے خانہ میں کہ خانۂ باقیات سنہ ۱۸۳۹ و ۱۸۴۰ ع لغایت ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۴۰ ع ہی ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ ع کی توزیع حال کی نیت باقی داخل کرنی لازم ہی اور آیندہ ہرسال گذشتہ کی جمع واصلباقی کے حساب میں جو نیت باقی نکلیگی وہی خانۂ مذکور میں داخل ہوگی *

۳ تمام زر واصلات پہلی مئی سنہ ۱۸۴۰ ع سے ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع تک کا ایام مندرجۂ حاشیہ کی باقی کی بابت واصلات کی مد کے تلے بموجب خانۂ خاص کے مندرج کرکے جو زر کہ عرصۂ مذکورۂ بالا میں سنہ ۱۸۳۹ و ۱۸۴۰ ع کی باقی کی بابت جیسا کہ تمہاری ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ ع کی توزیع حال میں مندرج ہی وصول ہوا ہو آسے خانۂ باقیات سنہ ۱۸۳۹ ع و سنہ ۱۸۴۰ ع میں تحریر کیجیئے *

۴ زر جمع میں سے زر واصلات کے وضع کرنیکے بعد ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع پر جو باقی رہیگی وہ اُس سال کی جملہ باقی ہوگی *

۵ خانۂ معافی میں سنین یا ایام ماضیہ مندرجۂ نقشہ کی بابت صرف وہ بقایا مندرج ہو جو پہلی مئی سنہ ۱۸۴۰ ع اور ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۴۱ عیسوی کے مابین (یا جس سال کی بابت یہہ ریٹرن تیار ہوتا ہو اُس سال کے مابین) گورنمنٹ نے معاف کیا ہو اور چاہیئے کہ حکم گورنمنٹ کی تاریخ مقابل ہر معافی کے مندرج کی جائے اور واضح ہو کہ معافی استمراری جمع واصلباقی سالیانہ کے حساب میں درج ہوا کرے اور نہ ریٹرن ہذا میں *

معافی مندرجہ کی کیفیت کی یادداشت سنہ حسابی کے بموجب جمع واصلباقی کے طریق پر ریٹرن ہذا کی پشت پر تحریر کی جائیگی اور اگر کیفیت بہت طویل ہو تو اُسے علیحدہ فلس‌کیپ کاغذ کے ایک تختہ پر لکھکر نقشۂ ہذا کا ضمیمہ کیجیئے کیونکہ جب یہہ یادداشتیں تمہاری جمع واصلباقی اور حساب بقایا توزیع سے ملحق ہونگی توسابق اِس سے جو حال اور بقایا کی توزیعوں اور جمع واصلباقی کے حسابونمیں ایک علیحدہ سالیانہ نقشہ معافی کا کچہری ہذا میں ارسال کیا کرتے تھے اُسکی کچھہ احتیاج نہوگی *

مقام آگرہ

۲۱ مئی سنہ ۱۸۴۱ ع

فریڈرک اکٹیویس ویلس
ممالک مغربی کا اکونٹنٹ

(۱۰۹)

الہ اباد کے صاحب کلکٹر کے سوا میرٹھہ و آگرہ و روھیلکھنڈ و دھلی اور الہ آباد کی قسمتونکے صاحبان مہتمم خزانہ ھاے مال کے لیئے

۱ چونکہ گورنمنٹ نے دارالحکومت آگرہ میں ایک دارالعیار اور مقام اجتماع زر وسیم غیر مضروبہ مقرر فرمایا ھی لہذا آپکو اطلاع دیتا ھوں کہ کم وزن اور ھر اقسام کے روپیئے جو پیشتر و دارالضرب کلکتہ کے صاحب مہتمم کے پاس ابلاغ ھوا کرتے تھے اب جیمس ڈاق صاحب زرو سیم غیر مضروبہ و دارالعیار کے مہتمم کے پاس ارسال کیا کیجیئے ٭

۲ زرو سیم غیرمضروبہ اور دارالعیار کا صاحب مہتمم مبالغ مذکورہ کو پرکھنے اور عیار کرنیکے بعد ایک رسید اُنکی بقدر اصل مالیت اُنکے آپکے پاس ارسال کریگا اور آپ بھی اپنے حساب وکتاب میں مہتمم موصوف کے ذمہ مبالغ بتعداد مندرجہ رسید لکھہ لیا کیجیئے ٭

۳ ان روپیوں کے ساتھہ ایک فرد چالان بھی نقشۂ مروجۂ سابق کے بموجب ھونی چاھیئے اور جو احکام کہ سرکیولر مورخۂ ۲ اکتوبر سنہ ۱۸۳۷ ع میں مبلغ مرسولہ کی رسید کا جایزہ لینیکی بابت مندرج ھیں اُن پر بخوبی لحاظ رکھیئے اُس روپیہ کے ارسال کے وقت حاکمان فوج سے پہرہ کی درخواست کرنی ضرور نہیں لیکن جسوقت کہ روپیہ ایک خزانہ سے دوسرے خزانہ کو ابلاغ کرنیکے لیئے پہرہ معین ھو یا کسی پہرہ کی بدلی ھو تو جو آپکے خزانہ میں مبلغ سکہ غیر مروجہ جمع ھو اگر وہ چھہ مہینے سے زیادہ عرصہ تک آپکی کچہری میں رھا یا صندوق بھر مجتمع ھو اُسکو دارالعیار میں پہرۂ مذکور کی معرفت ارسال کیا کیجیئے ٭

۴ الہ آباد اور قسمت بنارس کے اضلاع متعلقہ کے صاحبان کلکٹر سابق کے طور پر مبلغ سکۂ غیر مروجۂ کو حسب موقع خواہ ھمراہ پہرہ کے یا سرکار کے جہاز دخانی پر کلکتہ کی دارالضرب میں ابلاغ کیا کرینگے ٭

مقام آگرہ	فریڈرک اکنیوبس ریلس
۳۰ جون سنہ ۱۸۴۱ ع	ممالک مغربی کا اکونٹنٹ

---

(۱۱۱)

ممالک مغربی کے خزانہ ھاے مال اور پولیٹکل کے جمیع صاحبان مہتمم کے لیئے

۱ ازبسکہ موجودات باقی کی جو رپورٹیں کچہری ھذا میں ارسال کی گئی ھیں اُنکے روسے یہہ ثابت نہیں ھوتا کہ باقیات مذکور میں سے کتنے روپئے سیدھی کل کے جو قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۹ ع کے روسے مضروب ھوئے اور کتنے حالی روپئے جو قانون ۷ سنہ ۱۸۳۳ ع کے بموجب مسکوک ھوئے جمیع خزانوں میں جمع ھیں لہذا آپ رپورٹ مذکورۂ بالا کا جو نقشہ

ویلس صاحب ایکونٹنٹ کے سرکیولر مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۸۳۶ ع میں ملحق تھا اُسکو ایسا تبدیل کیجیئے کہ تعداد باقي کامل الوزن اور کم وزن غیر چلتے روپئے کي پیشانیوں کے تلے جمیع قسمیں فرخ آبادي روپیوں کي علیحدہ علیحدہ تحریر ہوں تاکہ ہر مہینے کے انجام میں رپورٹ مذکورہ کے روسے تمھارے خزانہ کے مختلف اقسام روپیوں کي تعداد اور مالیت ساتھہ ھي دریافت ھوتي رھیں *

۲ سواے اِسکے آپ اپنے خزانہ اور تحصیل کے سرشتوں میں تاکیداً حکم دیجیئے کہ جب سرکاري مالگذاري کے ادا کرنے اور اور خزانوں پر ھنڈوي کرانے کے لیئے گورنمنٹ کے سکہ جوکہ اِن اضلاع میں پوري مالیت پر رائج ھیں یعني فرخ آبادي روپئے دیئے جاویں تو وے اُنکو بشرطیکہ في روپیہ دو پائي یا فیصدي ایک روپیہ آٹھہ پائي سے زیادہ ملتھہ کے نہوں علی التساوي منظور کریں مگر جب کہ اِس اندازہ سے زیادہ ملتھہ کے ھوں تو سیم غیر مضروبہ کے طریق پر تعداد کے موافق نہیں بلکہ اُنکے وزن کے بموجب حق سرکاري کے بدون قبول کریں اور کمپني کے روپئے فیصدي دو روپئے کي ملتھہ تک علی التساوي مگر اِس سے زیادہ ملتھہ ھونے پر اُنکي تعداد کے موافق نہیں بلکہ اُنکے وزن کے بموجب حق سرکاري کے بدون لے لیں لہذا آپ حکم ھذا کو اپنے تمام ضلع میں خصوصا بڑے بازاروں میں اور مالگذاروں پر مشتہر کیجیئے *

۳ مجھے آگاھي ھوئي ھی کہ تحصیلدار دو قسم کے فرخ آبادي روپیونکو یعني ٹیڑھي اور سیدھي کل کے بدون لحاظ اُنکے وزن یا مالیت کے جب تک کہ فیصدي ایک یا دو روپئے اور نملیں اکثر نامنظور کرتے ھیں سو مالگذار اِس بڑے نقصان سے بچنے کے لیئے اپنے فرخ آبادي روپئوں کو بازار کے بٹے پر کمپني کے روپئے سے بدلوکر تحصیلوں میں ادا کرتے ھیں اِسپر تحصیل کے خزانچي کمپني کے روپئے آپ رکھہ کر اُنکي عوض فرخ آبادي روپئے داخل کرتے ھیں اور بٹا کھاتے ھیں پس مبالغ مذکورہ کو پھر پھرکر مروج کرنا اپنا مفید سمجھتے ھیں کیونکہ جب وے خزانۂ سرکاري میں پھر داخل ھوتے ھیں تو پھر وھي بٹا لگتا جاتا ھی اسي لیئے مناسب ھی کہ آپ خاص وعام پر واضح کیجیئے کہ سرکاري سکوں پر کچھہ بٹا نہیں ھی اور اگر اُس حد وزن سے جہاں تک کہ وے چل سکتے ھیں زیادہ ملتھہ کے نہونگے تو علی التساوي لے لیئے جائینگے اور جو وزن کہ قوانین کے روسے جائز ھی اگر اُس سے بھي زیادہ ملتھہ کے ھونگے تو بھي قبول کیئے جائینگے مگر اُنکے وزن اور مالیت کے ھي بموجب *

۴ جب آپ اپنے تحت حکومت کے خزانونمیں سے خواہ وے صدر ھوں خواہ مفصل سرکار کي طرف سے کچھہ روپیہ ادا کیجیئے تو اُسمیں سکہ ھاے مروجہ کي بابت ترتیب مفصلۂ ذیل کا لحاظ رکھیئے پہلا کمپني کا روپیہ دوسرا حالي روپیہ تیسرا سیدھي کل کا روپیہ چوتھا ٹیڑھي کل کا روپیہ جب تک کوئي کمپني کا یا حالي روپیہ خزانہ میں موجود ھو تب تک سیدھي اور ٹیڑھي کل کے روپئے صرف نکرنے چاھیئیں کیونکہ یہہ پرانے روپئے حتی المقدور ستلج کے پار ارسال کرنیکے لیئے رکھنے لازم ھیں *

۵ جو کم وزن اور نا قابل چلن کے روپیئے بحساب غیرمضروبہ وصول کیئے جائیں اُنکو

تمھیں اپني اور اپنے خزانچي کي کنجیوں سے جب تک کہ وے از سر نو ضرب هوئیکے لینے ارسال کیئے جائیں بحفاظت تمام مقفل رکھنا لازم ہی اور کبھي صورت میں مروج کرنا نہ چاھیئے اور چونکہ ظاھر ھی کہ اِن اضلاع میں ملتھے کے روپئے بہت کثرت سے ھیں اور سرکاري خزانچیوں کي اعانت اور سازش سے مروج رھتے ھیں تو تمھیں اپنے خزانچي کو سمجھادینا لازم ھی کہ اگر اُسکي موجودات باقي کي ماھواري رپورٹ میں ایک اندازۂ مناسب پر روپیہ ھاے مذکورہ کا لینا ثابت نہوگا تو اُسکو اِس امر کي بابت وجوھات شافي بیان کرنے پڑینگے اور ایسے موقعوں پر وجوھات مذکورہ آپکو اُسسے طلب کرنے اور موجودات باقي کي رپورٹ کے تلے درج کرنے لازم ھیں یقین ھی کہ آپ اپنے ضلع میں سے کم‌وزن روپیہ کا رواج جو بیچارہ غریبوں پر ایک بار گراں ھی بکقلم دور کرنے میں حتي‌المقدور سعي کیجیگا اگر آپ اطلاع عام کے لیئے مشتہر کیجیئے کہ جس شخص سے آپکے خزانوں میں کم‌وزن روپیوں پر بٹا لیا جاے اُسے اختیار اور واجب ھی کہ اپنے سامنے اُنکو کٹوا ڈالے تا خزانچي مبالغ مذکورہ کو پھر نہ مروج کریں اور خزانچیوں پر اِس سے ھر آئینہ بڑي مزاحمت ھوگي اِس امر کا اشتہار آئینہ‌دار چوکھٹے میں جو ایک روپیہ کو تیار ھو سکتا ھی رکھکر خزانہ کے دروازہ پر آویزاں کرنا لازم ھی کہ اشتہار بھي محفوظ رھے اور لوگ بھي ملاحظہ کریں چونکہ جن شخصوں سے ملتھے کے روپیئے لیئے جاتے ھیں وے آشفتہ خاطر ھوتے ھیں تو جب وے کلکٹر اور ڈپٹي کلکٹر کي حمایت پائینگے تو خواہ مخواہ مبالغ مذکورہ کو تاکہ وے پھر مروج نہو سکیں اپنے سامنے کٹوائینگے ●

۶ پیشتر کم وزن روپیئے خزانۂ سرکار میں داخل کرنیکي اجازت دینے میں اِس خوف سے کہ خزانچي لوگ اپنے اختیار میں زیادتي نکریں تامل واقع تھا مگر حقیقت میں ان روپیونکا واپس دینا ھي مناسب نہیں اور جس صورت میں آپکو اطمینان کلي ھو کہ ھر ایک کم وزن روپیہ اُسکے لانیوالے کے سامنے کٹوا سکیئے گا تو آپ کو اُسکے رکھہ لینے کا اختیار ھی یا اُسے کٹواکر لانیوالے کو اُسکي مرضي پر واپس دے دیجیئے ●

۷ ایک چھینی ھتوڑا اور ایک لکڑي کا کندہ مبالغ مذکورہ کے کاٹنے کے لیئے ھمیشہ موجود رکھا چاھیئے اور سولے اُنکے درست کانٹہ اور بانٹ بھي رکھنے لازم ھیں کہ روپیہ داخل کرنیوالوں کي خاطر جمعي ھو جاے کہ جتنا بٹا لینا چاھیئے تھا اُس سے زیادہ نہیں لیا گیا یا جتنا روپیہ کہ اُنھوں نے سرکار میں داخل کیا اُسکي پوري مالیت کے بموجب اُنکا داخلہ لکھا گیا بلکہ جنکو خزانہ سے کچھہ روپیہ وصول ھو اور وہ دریافت کیا چاھیں کہ آیا مبالغ مذکورہ چلن کے قابل ھیں کہ نہیں اُنکے لیئے بھي یہي کانٹا موجود رھے ●

مقام آگرہ
۲۹ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ ع ●

سي گرانٹ
ایکٹنگ ایکونٹنٹ